ॐ तत सत

سندھیا اُپاسنا

یعنی

پرنو اور شری مہا گائتری کا ورن شلوک سہت

اُردو میں پدارتھ اور بھاؤ ارتھ سہت

گائتری دھارمک منتروں کے اوپر یوگی

سمپادک: پنڈت کیلاس رام وید بھوشن

بٹوہ تحصیل پلوامہ کشمیر

باراول۔ مئی ۱۹۶۷ء قیمت ۸۵ پیسے

K.R.V.B.

وِنتی پرارتھنا

ہم نے بہت آیاس اور پریتن سے یہ پارتھ اور بھاؤ ارتھ
سہت سندھیا اُپاسنا اور پرلوک کے پشو کا ورنن سرل اور
تمام کال کی اُردو ہندی بھاشا میں اسلئے پرکاشت کیا کہ
گائتری دھاری ہوکر منوشیہ اس کو اچھی طرح سمجھ کر اُتم لابھ
پراپت کریں اور بخوبی اس کے تتو کو جان لیں۔ کہ جب ہم لوگ تیرہ
مہا گائتری سنسکار کے یاگ پر ہزاروں روپئے خرچ کیا کرتے اپنے
سنتانوں کو گائتری کا سنسکار کرتے ہیں۔ اسکا اصلی مقصد کیا ہے
اور کیوں اتنا بڑا اتسو اور یگیہ کیا جاتا ہے۔ اسلئے پرارتھنا
ہے کہ ہر ایک سجن اس ارتھ سہت سندھیا کو پراپت
کرکے اپنے لوک اور پرلوک کا لابھ پراپت کریں اور اگر کبھی
کوئی غلطی ہوئی ہو۔ تو کرپیا انوچر پر معاف فرماویں۔

سناتن دھرمیوں کا انوچر
ودیا بھوشن کیلاش

بھومکا

پراچین رشیوں منیوں نے براہمن کھشتری اور ویش تینوں
ورنوں کے اودھار کے لئے سندھیا اوپاسنا ویدوں کا سار نکال
کر پرگھٹ کیا ہے اور لکھا ہے کہ براہمن آدی ورنوں کو پراتہ مادھیان
اور سایم کال تین سندھیا کرنا اُچت ہے۔ کیونکہ یہ آتمک لابھ
حاصل کرنے کا پہلا زینہ ہے اور اسکے بغیر منوشیہ دھارمک
ترقی نہیں پا سکتا ہے۔

اسلئے مجھے سمت ۱۹۷۸ بکرمی سے اس سندھیا اوپاسنا کے
انتھ سہت چھپوانے کا بہت شوق تھا۔ آخیر پر بہت تلاش
کے بعد میں نے ایک گھرانے سے بہت پرانے سندھیا بھاشیہ
کو حاصل کیا اور بہت عرصہ تک اس کو اچھی طرح پڑھ کر شری
مہادیو جی مہاراج کی کرپا سے اسکا ترجمہ اردو میں پرگھٹ کیا
جس سمت کا یہ سندھیا بھاشیہ تھا تب سے آج تک ۳۲۵
سال گذر چکے ہیں۔ — پہلا انتھ اور بھاؤ اردو میں پرگھٹ کر کے
شری پنڈت نیلکنٹھ جی شرما [illegible] سے اسکی شدھتا
کرائی گئی ہے۔

لکھا ہے کہ شاستروں میں مہا گایتری کیول ایک پرنو کا استار ہے۔

اسی پرنو یعنی اوم کا وستار یا نیا کہیا تین ویدوں سے گائیتری منتر کے ۲۴ اکھشروں دوارا بہ ترتیب ذیل اخذ کیا گیا ہے یعنے اوم ایکا ہملا اور "تت سے ونور وری نیم" رگ وید کے یہ آٹھ اکھشر ہیں اور بھرگو دیوسہ دی مہی یجر وید کے یہ آٹھ اکھشر ہیں اور دیو یونا پرچو دیات سام وید کے یہ آٹھ اکھشر ہیں۔ ان تین ویدوں سے یہ گائیتری منتر اخذ کیا گیا ہے۔ اسلئے پرنو کا وستار وید اور ویدوں سے مہا گائیتری اور اسکی اوپاسنا یہ سندھیا اوپاسنا پرسدھ قرار دی گئی ہے۔ اسی کرکے یہ گائیتری ہماری اوپاسیہ دیوی اتھوا سرب جگت کی ماتا ہے اور صرف ماتا ہی اپنے سنتانوں کے کلیش کو دور کرنے میں سمرتھ ہے۔ دوسرا اسکے سمان کوئی بھی ہمارے دکھوں کو ناش کرنے والا نہیں ہے۔ اور نہ گائیتری کے وِنا کوئی ہمارا کلیان اور ادھار کرنے والا ہے۔ اس کی اوپاسنا کرم یعنے سندھیا اوپاسنا کے بغیر کسی بھی دیوتا کی اوپاسنا سدھ نہیں ہوتی ہے اور گائیتری کا اوپاسنا کرنے والے کو پھر کسی دیوتا کی اوپاسنا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ اس شکتی بھگوتی سے بڑھ کر اور کوئی دیوتا نہیں ہے۔ ذیل منتر بدیمان ہے۔

پرتھم تاکھ گائیتریہ سفتہ دیا ہرنہ سیم پوٹام

تناہ سرتے وید منترے سر دسیانچہ وندیتے

ارتھ سات دیا ہر یتوں سمیت گائیتری منتر کا ایک لاکھ جپ کئے بغیر کوئی بھی وید منتر سدھی دایک نہیں ہو سکتا ہے اسلئے ظاہر ہے۔ کہ یہ گائیتری منتر ویدک ساہت کی کنجی ہے۔ اسلئے برہمن اور گائیتری کا آپس میں اٹوٹ تعلق ہے۔ سچے برہمنوں کو گائیتری کے آرادھیہ سے آجنم ونچت رہنے پر بھی انت کال میں اپنے آپ اس کا سمرن ہو آتا ہے۔

پونیہ کرموں دوارا برہمن یونی میں جنم ملتا ہے اور اسی منوشیہ جنم میں گائیتری اُوپاسنا دوارا سب پاپ وگدھ ہو کر آتمہ لاکھ کی سدھی ہوتی ہے اور مکتی ملتی ہے۔ اسی گائیتری کا ورنن ویدوں اوپنشدوں اور سمرتیوں میں کیا گیا ہے بھگوت گیتا میں اس کا ورنن کیا گیا ہے اور اسی کا اشارہ اوم یتہ اکیا کھرم برہم آٹھویں ادھیائے میں دیا گیا ہے اور اسی کا ورنن سانب جی نے سانب پنچاشکا شلوک نمبر ایک اور دو میں ورنن کیا ہے۔ یعنے اسی اناہت شبد اوم کا جپ منوشیہ رات دن کرتا رہتا ہے۔ یہی منش تو ترمیں شلوک نمبر ۲ تریئی تمیر دورتو یعنے آپ ہی دیا یک ہو کر اکار و کار مکار تھارگ یجر سام کو خواہ سواہ برہما وشن مہیشور وغیرہ دھارن کرکے چوتھا نرنکار دھام جسکو تریا کہتے ہیں۔ اسکو بھی دھارن کر رہا ہی شرند آپ کی استوتی کیا کرتا ہوں۔

پنچستوی میں بھی اس سندھیا اُوپاسنا اور گائیتری کا ہی وستار ہے یعنو تو شلوک نمبر ۱ میں اسی پرکاش سروپ

کا ورنن کرتے ہوئے یہ پرارتھنا کی ہے کہ ہے ماتا بھگوتی ہمارے ہردے میں نرمل آتمک پالوں کو اپنے تینوں اکھروں لینے اوم کے نرنتر اشچارے جو پورتھ دوارا اپدیش کیا گیا ہے سمرو تر ناش کرتے۔ چر چپن تو شلوک نمبر ۲۵ اور گھتستو شلوک نمبر ۱۳ میں کام کرودھ لوبھ آدی پاپ سموہوں کو اور آدی دیہک آدی آتمک ادی بھوتک سنتاپوں سے مکت کرنے والی اور بھوگیہ پدارتھوں کو دینے والی آپ ہی ہیں۔

امبھستو کے شلوک نمبر ۲۵ میں یہ پرارتھنا کی ہے۔ کہ آپ ہی شکتی۔ شریہ۔ آردی دیو۔ ہرنیہ گربھ۔ جیو آتما۔ گیان شکتی کریا شکتی۔ اندریہ شکتی وغیرہ ہوکر اوتپتی پالن اور ناش کرتی ہو۔ یہ سب پربھاو جو اوپر کہا گیا ہے ماتا گائیتری کا ہی ہے اس لئے منوشیہ کو چاہیے کہ سب بھوگ پدارتھوں کے سنہت ہو یا رہت اپنے دھن، دولت، استری، سنتان، لابھ اتھوا سورگ اور مکتی پراپت کرنے کے لئے سندھیا اوپاسنا نرنتر کرتا رہے۔ یہ سندھیا اوپاسنا کرم ہی کام اور نشکام دونوں پدارتھوں کو دینے والی ہے۔ تتھا یہ ہی آیو اور آروگیتا کو بڑھاتی ہے۔

اس لئے صبح سورج چڑھنے سے پہلے نیند سے اٹھکر تن من اور انتر آتما کی شدھی کر کے جیسا لکھا ہے کہ پانی سے باہر کے شریر کی شدھی ہوتی ہے اور سچ بولنے سے من شدھ ہوتا ہے اور پاٹھ یا کوئی شاستر پڑھنے سے انتر آتما شدھ ہوتا ہے۔

یادھیگیان سے شدھ ہوتی ہے۔ دریا یا ندی کے تٹ پر یا گھر
میں ہی پوتر اور اُتم آسن پر پورو مکھ بیٹھ کر ودھی پورک
سندھیا اُپاسنا کا آرمبھ کرے۔ لیکن یاد رکھو کہ وید منتر
اور گایتری منتر کو شُدھ سور شدھ ارتھ سہت اُچارن کرنا
چاہئے۔ یہاں وید کا پرمان ہے۔ شلوک منترو ہینا ورنہ
تو وا متھیا پریکتو نہ تم ارتھم آہ سیہ واگ وجرو یجمانم
ہنستی یت اندر شترو سورتو اپرادھات۔
ارتھ۔ منتر کو غلط شدھ سور اور ورن کے اُچارن سے
جو منش وید پاٹھ پڑھتا ہے۔ اور ارتھ کو بھی نہ جانتا ہو۔
وہ منتر وانی روپ وجر بن کر پڑھنے والے کو اس طرح ناش
کرتا ہے۔ جس طرح سور کے غلط پڑھنے سے اندر دیوتا کے شترو
نے ترقی پائی۔ اور دشمن ناش کرنے کے بجائے دشمن ہی بلوان
بن گیا۔ اور اندر نے اُس پر ہرگز قابو نہ پایا۔

سندھیا کا ارتھ ہے۔ دو کا جوڑ۔ یعنی جس وقت رات ختم
ہوتی ہے اور دن شروع ہوتا ہے۔ اُس وقت کو پراتہ سندھیا کہتے
ہیں۔ جب دن کا چڑھاؤ یعنی دوپہر ہوتا ہے اور دوپہر (دن) اترنا شروع
ہوتا ہے۔ تو اُسے مدھیان کی سندھیا کہتے ہیں۔ جب دن کا انت
اور رات کا ابتدا ہوتا ہے۔ تب اسکو سایم سندھیا کہتے ہیں۔
ان تینوں وقتوں کے درمیانی وقفہ کو سندھیہ کہتے ہیں۔ وید میں
اس کا پربھاؤ ایسے لکھا ہے۔ کہ اس سندھیہ کے سمے سندھیا
اُپاسنا اور جپ کرنے سے نت کال پھل ملتا ہے۔ اسلئے اس

سندھیا سمے کے وقت بغیر بھگوت سمرن کے کھانا پینا یا کوئی
کام کرنا یا برے الفاظ کا استعمال کرنا منع ہے۔ اسکا سمے
دن چڑھنے سے ۱۰ منٹ پہلے سے لیکر ایک گھنٹہ مقرر ہے۔ اسی
طرح سورج ڈوبنے سے ۱۰ منٹ پہلے سے ایک گھنٹہ مقرر ہے۔
بغیر سندھیا اپاسنا کے کوئی اور کام یا کھانا پینا وغیرہ کرنیسے منوشیہ
روگی بن کر آیو کا کشے ہوتا ہے۔ جو منوشیہ غلط آہار وہار کا
استعمال کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ مرض میں مبتلا رہتا ہے اور بار
بار بیمار رہنے سے عمر کی کمی ہوتی ہے۔ جو زیادہ بیمار نہیں رہتا
ہے اسکا آیو سنچر اور عمر دراز ہوتی ہے۔ اسلئے جائز اور
وقت پر اچھے غذاؤں کا استعمال کرنا صحت تندرستی اور توانائی
پیدا کرتا ہے۔ سندھیا کرنے کا ودھی۔ جو سندھیا نہیں کرتا ہے
وہ شودر کہلاتا ہے۔ سمرتی پرمان ہے۔

شلوک:۔ سندھیا ئی نہ وگینیا تا سندھیا ئی نہ اوپاستا ہے
شودر وت بہشکار یا سرو سمات دیو جر شرمنا۔

ارتھ:۔ جو سندھیا نہیں کرتا ہے۔ اس کو برادری سے خارج کرنا
چاہیے۔ کیونکہ وہ دیوج کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔

جو منوشیہ بیماری آدی کارن کے بنا سندھیا نہیں کرتے ہیں۔
وہ مر کر کتے۔ سانپ۔ مرغ اور وراہ اتیادی جونیوں میں جنم
پاکر نرنتر دکھ پاتے رہتے ہیں۔ جو منوشیہ کارن بنا تین دن
سندھیا نہیں کرتا ہے۔ اسکو پرایشچت کرنا لکھا ہے۔ وہ سنان
آدی شودھا کرکے نراہار رہ کر دن بھر شودریہ اودت سے

سورج اسـت تک وِیادی پُوروک گایتری کا جاپ کرکے اور شام کو شُدھ اور پوتر وِشنو بھوجن کرے۔ تو سندھیا نہ کرنے کے اپرادھ سے چھُوٹ جائیگا۔

نوٹ:۔ جنم یا مرن کے سوتک میں پتنی کے رجسوَلا کے دنوں میں یا اگر جسم میں کوئی گھاؤ ہو جس سے پیپ اور خون نکلتا ہو سندھیا اُپاسنا نہ کرے۔

منوشیہ کو تین رِن ادا کرنے کا اَتہ ادھک کار ہے۔

دیو رِن۔ پِتر رِن۔ رِشی رِن اور اتیتھ پوجا۔ دیو رِن یعنے سندھیا جاپ اگنی ہوتر کرنا۔ پِتر رِن۔ یعنے جس پتا کا انش ہو اور جس ماتا کے گربھ سے اُتپن ہوا ہو اسکی تن، من، دھن سے سیوا کرنا۔ انکھوا مرت ہونے کے بعد شرادھ ترپن وغیرہ کریا کرم کا کرنا اور رِشیوں کا ترپن کرنا اُچت ہے۔ اتیتھ پوجا۔ یعنے مسافر کو بھگوان سمجھ کر اسکی یتھا شکتی سیوا کرنا۔

جو منوشیہ اگیان وَش دُشٹ آچرن یُکت کرمی کرودھی اسـت بولنے والے کسی کے حق زمین، دھن، استری یا کسی وستو کو چاپلوسی کپٹ یا زبردستی سے چھیننے والے سندھیا، شرادھ، ترپن نہ کرنے والے ماتا پتا کی سیوا نہ کرنے والے کنجوس اور کرودھ وَش ہو کر سادھو مہاتماؤں کی نندا یا ہنسی اڑانے والے ابھکشیہ بھوجن کرنے والے وید شاستروں اور شاستر ادی کو نہ جان کر اسکی نندا کرنے والے اتیتھ کو ترسکار کرنے والے مہا گھور نرکوں کو بھوگتے ہیں اور کرم وَش اگر وہ کداچت پھر منوشیہ یونی میں جنم لیں گے۔ تو دلیدر اور روگی

ہی اُتپنن ہوں گے۔ اُنکے واسطے بھگوتی نے ذریعے وچن اَمرت شلوک ورنن کیا ہے۔

نشٹ ان تو سادھ کا سروی ونیشتو وید وشکا

ارتھ :- یعنے اچھے سادہو اور نیک چلن جو بغیر کپٹ کے ہوں، دھن سنتان اور سمپت پاکر سنسار میں موج اور آنند سے بھوگوں کو بھوگیں اور جو ویری خود غرض کپٹی اور بُرے کرم کرنے والے ہوں۔ وہ ناش کو پراپت ہوں۔ یہ ہمارا اننت پاٹھ ہے۔

پنجسنوی کا ایک شلوک جسکا ارتھ یہ ہے۔ سکل جننی تو

شلوک نمبر ۵

یہ شریر کتنوں اگنی یا پکھیوں) کا خوراک ہے۔ کوئی کبھی بھی گنتی میں نہیں لاتا ہے کہ شریر کب کیس پرکار کیسے اور کہاں ناش کو پراپت ہوگا۔ اسلئے ہی من اس کی آشا چھوڑ کر کیول جگت ماتا شری جہاگا یتری کے شرن میں آجاؤ۔

مطلب یہ ہے۔ کہ یہ شریر ہروقت ناشوان ہے۔ اسلئے اگر سوکرت سانوک اور سچا اُن کما کر اور کپٹ چھوڑ کر اپنے سودھرم میں شریر کا تیاگ ہوتا۔ تو کیا ہی سکھ ایک ہوتا اور منوشیہ کی بدنامی نہ ہوکر اچھی گتی کو پراپت ہوتا۔

اب یہاں سے سندھیا اُپاسنا پرارنبھ ہوگی۔ یہاں سے ہی پرنو اور گایتری تتھا ویاہرتیوں کا سمبندھ چھند اور رشی وغیرہ کا ورنن اور جپ کا مہتو اور ونیوگ کہا جاتا ہے۔ شلوک

ॐ श्रीमहागायत्र्यै नमः । सावित्र्यै नमः । सरस्वत्यै -
नमः ॥ ॐ प्रणवस्य ऋषिर्ब्रह्मा, गायत्रं छन्द एव च
देवोऽग्निर्व्याहृतिषु च, विनियोगः प्रकीर्तितः ॥
प्रजापते व्याहृतयः, पूर्वस्य परमेष्ठिनः । व्यस्ताश्चैव
समस्ताश्च, ब्राह्ममऽक्षरमोमिति ॥
व्याहृतीनां समस्तानां, दैवतं तु प्रजापतिः । व्यस्ता-
नामऽयमऽग्निश्च, वायुः सूर्यश्च देवताः ॥ छन्दश्च
व्याहृतीनामेकाऽक्षराणामुक्तारव्यं द्व्यक्षराणामऽ-
त्युक्तारव्यम् । विश्वामित्र ऋषिश्छन्दो, गायत्रं
सविता तथा ॥ देवतोपनये जपे, गायत्र्या योग
उच्यते । आवाहयामि गायत्रीं, सर्वपापप्रणाशि-
नीम् ॥ न गायत्र्याः परं जप्यं, न व्याहृतिसमं हुत-
म् । आगच्छ वरदे देवि, जपे मे सन्निधौ भव ॥
गायन्तं त्रायसे यस्माद्गायत्री त्वं ततः स्मृता ।
अग्निर्वायुश्च सूर्यश्च बृहस्पत्याप एव च ॥ इन्द्रश्च
विश्वेदेवाश्च देवताः समुदाहृताः । एवमाऽऽर्षं छ-
न्दो दैवत, विनियोगं चाऽनुस्मृत्य ॥

ارتھ:- اوم شری مہا گائیتری نمہ۔ ساوتری نمہ۔ سرسوتی نمہ۔
شری مہا گائیتری ساوتری اور سرسوتی کو نمسکار کرتا ہوں۔ پرنو
سیہ رشیر برہما۔ پرنو کا رشی برہما ہے۔ گائیترم چھند ایو چ

گائیتری اسی پرنو کا چھند ہے۔ دیو داگنیر دیوتا اسکا اگنی ہے۔
دیاہرتی شوچہ اور دیاہرتیون کے ساتھ دینیوگاہ پرکرنہ تاہ
ملاپ یعنے سمبندھ کہا گیا ہے۔ پرجاپتے دیاہرتیاہ۔ دیاہرتیاں
پرجاپتی سے اوتپن ہوئی ہیں۔ پوروسہ پرمشٹے نا۔ جو پہلے ہی برہما
نے بنائی ہیں۔ دیہ یستاشچے دع سمستاشچہ اور ساری دیا
ہرتیاں پہلے ہی سے وسترت ہیں۔ برہم اکھرم اوم اتے۔ اس
کرکے اکھشر برہم اوم ہے۔ ویستانام سمستانام۔ ان سب
دیاہرتون کا دیتوہم تو پرجاپتی۔ دیوتا پرجاپتی ہے۔ ویستانام
آیم اگنشچہ اور ان دیاہرتیون کا اگنی۔ وایو سوریشچہ دیوتا۔
وایو اور سوریہ دیوتا ہے۔ چھندشچہ دیاہرتی نام۔ اور دیاہرتیون
کا چھند اس پرکار ہے۔ ۲۵ وشوامتر رشہ۔ وشوامتر رشی ہے۔
چھندا گائیتری۔ گائیتری چھند ہے اسکا۔ سوہ تا تتھا۔ اور سوریہ
دیوتا ہے۔ دیو تو۔ دیوتا۔ اوپہ نیوجیی۔ گائیتری سمہ کار اور جاپ
گائیتر ایوگ او چھتے۔ یہ تینوں گائیتری یوگ کہلاتے ہیں۔ یعنے دیوتا
گائیتری اور جاپ ان تینوں کا ایکی بھاؤ ہونا گائیتری یوگ
کہلاتا ہے۔ آوا ہیامے گائیترم۔ بیں گائیتری کو آواہن کرتا ہوں۔
سروہ پاپہ پرناشنم۔ جو سب پاپوں کو ناش کرتی ہے۔ نہ
گائیتر ایہم جپیم۔ گائیتری جاپ کے برابر کوئی دوسرا اتکرشٹ
جپ نہیں ہے۔ نہ دیاہرتی سمہ ہوتم۔ نہ ہی دیاہرتیوں کے
سمان کوئی اگنی ہوتر کا منتر ہے۔ اگنشچہ وردے دیوی۔ اسلئے
آئے ور دینوالی دیویہ سروپ دیوی آجا۔ جپی می سینہ دوبھرہ۔

جپ کال کے سمئے میرے سامنے پرگھٹ ہو جا۔ گاین تم ترا ایسی
بیتاف۔ جس کر کے تم گانے والے ارتھات جپ کرنے والے کو چھٹکارا
دیتی ہو۔ ارتھات سنسار کے ترویدتاپ سے چھڑا کر مکھت کرتی ہو۔
گائیتری توم تتاہ سمرتاہ۔ اس کر کے تم کو گائیتری کہا جاتا ہے۔
اگنیر وائیوشچہ سورشچہ۔ اگنی وائیو اور سوریہ۔ برہسپتیاہ
آپا اِی وچہ۔ برہسپتی جل۔ اندرشچہ۔ جل کے دیوتا اندر
وشویدیوا شچہ۔ اور سب وشوی دیو۔ دیوتا سم آورتا اسرتاہ
ایسکے دیوتا کہے جاتے ہیں۔ ایوم آرشم۔ اس طرح اس کے جاپ میں
چھند دیوتم۔ چھند اور دیوتا۔ وِنیوگا چہ انوسمرتے کا [illegible]
سنادھان جاننا۔ یعنے گائیتری جپ کے سمے چھند دیوتا اور جاپ
کرنے کا وعدہ یعنے شرط یا وچن دینا۔ کہ میں روزانہ ایک ایک
سہسر جاپ کروں گا۔ اس جاپ کو کرمہ شاستر دھا کر ایکی کبھاد ہو کر
اُپاسنا کرتے کو ہی گائیتری لوگ کہتے ہیں۔

بھاؤارتھ:- پرنو کا رشی برہما اور چھند گائیتری دیوتا اگنی
دیاہرتین کے ساتھ اسکا سمبندھ یعنے میل ہے۔ یہ دیاہرتیاں
پرجاپتی سے اُتپن ہوئی ہیں۔ جو پہلے ہی وسترت ہیں اور پہلے
ہی برہما نے بنائی ہیں۔ اکھر او ناشی برہم حرف ایک اوم ہے۔
اور ان سب دیاہرتیون کا دیوتا پرجاپتی ہے۔ انکا ملاپ اگنی
وائیو اور سوریہ کے ساتھ جڑا ہے۔ ایک اکھر نام والی دیاہرتیوں
کا اوکھا کھ چھند ہے اور دو اکھر والی دیاہرتیوں کا چھند اتہ
اوکھا کھ ہے۔ (ان چھندوں کا تعلق ویاکرن کے ساتھ ہے) اونکار

کا رشی وشوامتر چھند گائیتری اور دیوتا سوریہ ہے۔ اسلئے گائیتری
جپ میں سوریہ دیوتا کا دھیان کیا جاتا ہے۔ اسکے جاپ میں ایکاگر
چت سے سوریہ بھگوان کا دھیان کیا جاتا ہے۔ اسلئے جاپک جاپ
اور سوریہ کا دھیان ایکاگر بھاؤ سے کئے جانے کو گائیتری یوگ کہا
جاتا ہے۔ اسلئے پراتاہ سندھیا میں پوروامکھ بیٹھ کر اور سایم
سندھیا میں پچھم موکھ بیٹھ کر سندھیا اور جپ کرنا چاہیئے اور
پرتھم آواہن کرکے گائیتری ماتا سے پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ اسکے
جپ کے برابر کوئی دوسرا جپ نہیں ہے اور دیا ہرتیوں کے برابر کوئی
دوسرا ہوم یگیہ نہیں ہے۔ یہ سب پاپوں کو ناش کرتی ہے۔ اسی
کرکے سوریہ، اگنی، وایو، جل، اندر، برہسپتی۔ وشوی دیو سب
اسی گائیتری کے وشیش الھوا روپ ہیں۔ ان سب کے ساتھ
گائیتری کا گہرا سمبندھ ہے۔ جپ کے وقت پہلے وعدہ شرط یا
وچن دینا چاہیئے۔ کہ میں ایک سہسر اتھک یا کم جاپ کرونگا۔ اور
اس شرط کو پورا کرنا چاہیئے۔

اب گائیتری منتر پڑھ کر دائیں ہاتھ اپنے گرد پانی چھڑکنا چاہئے

ओं भूः ओं भुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं-
तपः ओं सत्यं ओं तत्सवितुर्वरेण्यं, भर्गो देवस्य धी-
महि, धियो यो नः प्रचोदयात्, ओं आपो ज्योती-
रसोऽमृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वरोम् ॥

ارتھ:- اوم یہ تین اکھشر اکار ڈکار مکار ہیں۔ اکار سے ویراٹ
اگنی وشو مطلب ہے۔ ویراٹ یعنے جگت کا پرکاشک۔ اگنی

گیان سروپ اور سرونتر پراپت ہے۔ وشو جس میں سب جگت پرویش ہو رہا ہے۔ اس کا سوامی برہما۔ بھو۔ پرتھوی مراد ہے۔ وکار سے ہرنیہ گربھ والو تیز ساہ۔ ہرنیہ گربھ۔ جسکے گربھ میں پرکاش کرنے والے سوریہ ادی لوک یا جو سوریہ آدی لوگوں کا اوتپن کرنے والا ہے۔ اسی کر کے ایشور کو ہرنیہ گربھ کہتے ہیں۔ ہرنیہ سے امرت اور کیرتی بھی مراد ہے۔ والو۔ جو اننت بل والا اور سب جگت کو دھارن کرنے والا یا سبوں کا پران ماتر یعنے تھاور جنگم کل کائنات کا تیز ساہ۔ جو تیز روپ اور جگت کا پرکاشک ہے۔ اسکا سوامی وشنو بھگوان ہے۔ اسکو اننت رکھو اور بھواہ بھی کہتے ہیں۔ مکار سے ایشور یا آدینہ، پرگنیا، ایشور یعنے سب جگت کا دھارن کرنے والا ادتیا دک سرو شکتیمان سوامی اور نیامے کاری آدینہ جو ناش رہت ہے۔ پراگنیہ، جو گیان سروپ اور سروگنہ ہے۔ اسکا سوامی مہیشور۔ سواہ، دیو یعنے برہمانڈ تک محدود ہے۔ اکار سے آدھ وکار سے مدھیہ مکار سے اننت اور ستوگن رجوگن تموگن سرشٹی استھتی پرلے برہما وشنو مہیشور بھوت بھولیشت برتمان ادشچار روپ سے گلے میں آواز کا ابتدا جو پراوانی سے اوپتن ہو کر گلے کے مقام پر شبدھ روپ میں تبدیل ہوتا ہے اور آواز میں अ شبدھ اور उ اکشر سارے منہ سے اوتپن ہو کر ادھ شبدھ کرتا ہوا اور بعد میں म اکشر جو بولتا ہوا ہونٹوں کو ملا کر سمایت ہوتا ہے۔ اس لئے اوم شبدھ شروع ہو کر پھیلتا ہوا سمٹ کر ختم ہوتا ہے۔ اسی

کارن اکار سے ستھول جگت وکار سے سوکھشم جگت اور مکار سے
کارن جگت کی اُتپتی ہوتی ہے۔

بھو۔ یعنے پران جو جگت کے جینے کا ہیتو تھا جو لوک جس میں
پرانی جیو اور پدارتھ رہتے ہیں۔ اتھوا ترلوکی یا پرتھوی اور
جسم جاگرت سرشٹی ہست سطلق ایک ہی حالت میں رہنے والا
تغیر سے رہت یہ بھو کے ارتھ ہیں۔

بھواہ۔ یعنے اپان دایو جو مکتی کی اچھا کرنے والوں اور دھرماتماؤں
کو سب دکھوں سے الگ کر کے سروداسکھ میں رکھتا ہے۔ اسکا لوک
میں پرانی پُنر جنم کے لئے بھوگ رہتے ہیں۔ یہ لوک سمیرو کی چوٹی
سے سے کر دروحی تک ہے۔ یہ مادھو بھاگ یعنے انتہ رکھید سوپن
اوستھا دل یسط اکھنتی ہے۔ یہ بھواہ کے ارتھ ہیں۔

سواہ۔ یعنے ویان دایو جو سب جگت میں ویاپک ہو کے سب کو
نیم میں رکھتا ہے۔ سب کے ٹھہرنے کا استھان تھا سوکھ سروپ یعنے
شیت اُوشن ورشٹی، تیج اپادی جس میں اُتپن ہوتے ہیں اور
اچھی کرنے والوں کا وہ گھر ہے۔ دھروجی سے اوپر پانچ پرکار
کا سورگ ہے۔ یہاں سے ہی آنا جانا ہوتا ہے اور منوشیہ کو پران
والیو یہاں سے ہی پرورش کرتا ہے۔ یہی دیوتا لوک یعنے سو شکشمی
آتما۔ انتہا۔ لئے۔ مذہب کہلاتا ہے۔ اسی کو چندر لوک بھی کہتے ہیں۔
جہاں سے پران اُتپن ہو کر منوشیہ جنم لیتا ہے۔

مہا۔ یہ لوک سب سے بڑا اور سب کا پوجیہ ہونے سے سب
لوکوں کے بیچ میں ہے۔

جنا - یہ لوک سب جگت کا ادیتا لوک یعنے جب کلپ نراہ ہوتا ہے اور سب پرانی پدارتھ بھسم ہوتے ہیں - تو سرشٹی کے آدھ میں اسی لوک میں اِنچ اوتپتی ہوتی ہے - یہ پانچواں لوک سورگ گنے گیے ہیں۔

تپاہ - یہ لوک درشٹوں کو سنتاپ کاری اور گیان سروپوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے - جس میں پرلے کے سمے برہماجی کے پُتر سنک - سنندن - سناتن - سنت کمار ٹھہرتے ہیں۔

ستیم - یہ لوک اوناشی اور ویاپک ہونے کے کارن سیتہ لوک کہلاتا ہے - یا برہمہ لوک اسی کا نام پڑا - یہ لوک سب کے اوپر ہے گیان اور شبھ کرم کرنے اور ستیہ بھاشن سے اور یوگ کرم دوارا منوشیہ اس امر پدوی کو پراپت ہوتا ہے - آواگون سے چھوٹ کر مکھت ہوکر تت سروپ میں نرنتر واس کرتا ہے - اُسکے اوپر کوئی جگہ یا لوک نہیں ہے - یہی انتہا ہے۔

گائیتری منتر کے ساتھ پہلی تین ویاہرتیاں پڑھی جاتی ہیں۔ یہ تینوں برتھ یعنے شدھ ہیں اور پرلو سے اُنکا سمبندھ ہے اور گائیتری کے ساتھ ملاپ ہے۔

گائیتری منتر ۲۴ اکھر کا ہے - جو تین ویدوں کا سار ہے - یعنے تت سوِتور وریہ نیم) یہ آٹھ اکھشر رگ وید کے ہیں - یہ پہلا پاد ہے - تت - یعنے وہ ست چت آنند اوم پرمیشور پرماتما سوِتور یعنے اوتپن کرنے والا پالن کرنے والا اور لَیہ کرنے والا پرکاشسروپ سوریہ ہے - وریہ نیم - جو ورن کرنے لیوگیہ

اور سرو سریشٹ ہے۔ بھرگو دی بھاستہ دی تہی۔ یہ آٹھ اکھشر
یجر وید کے ہیں۔ یہ دوسرا پاد ہے۔ بھرگاہ۔ جہان پرکاش پرم
تیج اکھوا چت شکتی۔ دیوسیہ۔ دیو کا جو انتریامیہ بھاؤ سے
سب کے اندر براجمان ہے۔ دھی مہی۔ بھکتی پوروک دھیان میں
لاکر اوپاسنا کریں۔ دھیو یو نا پرچودیات۔ یہ آٹھ اکھشر سام
وید کے ہیں۔ یہ تیسرا پاد ہے۔ دھیاہ۔ بدھیوں کو۔ یو۔ جو۔ ناہ۔
ہمارے۔ یعنی بھکتی پوروک اوپاسنا اور دھیان کرنے والوں کی
پرچودیات۔ اپنی طرف پریرنا کرے مائل کرے۔ سروہ آتمہ بھاؤ
سے ہماری بدھیوں کو سنسار کی طرف سے ہٹا کر سچدانند سروپ
میں لین کرے۔

بھاؤ ارتھ۔ وہ پرماتما سو پرکاش پرم روپ جس پرکاش کا کچھ
امش سوریہ بھگوان میں ہے۔ سوریہ تا دیو جو پرتھوی انترکش اور
دیولوک میں سرو تر ویاپت سب سے سریشٹھ اور سب جگت کا پران ہے۔
جو ہمارے جگت کا اوتپادک پالن اور ناش کرنے والا جہان پرکاش
چت شکتی دیو کا جو انتریامیہ بھاؤ سے سب کے اندر براجمان ہے۔
بھکتی پوروک دھیان میں لا کر اوپاسنا کریں۔ (کسی غرض کے لئے
نہیں) اسلئے کہ ہماری بدھیوں کو برے کرموں سے ہٹا کر اپنی طرف
مائل کرکے سو پرکاش سروپ میں لین کرے۔ یعنی یہ پرارتھنا اوپاسنا
کی طرف اشارہ ہے۔ کہ ومکار ہی ہمارا آدیش ہے۔ جہاں سے
ہماری پیدا ہو کر جیو آتما پرکٹ ہوا۔ اور گائتری منتر دوارا کرم
اور اوپاسنا کے ذریعہ ہم نے گیان دھیان پرم پرا کے انوسار تت سروپ

کو جان کر نکھنند یوگ دوارا گیان پراپت کر کے ست چت آنند
میں لین ہو گئے۔ اور آواگون کے مہا گھور کشٹ سے موکھت ہو کر
پرم دھام کو پدھارے۔ یعنی قطرہ سمندر کے اتھاہ جل میں
مل کر سمندر بن گیا۔

دوسرے پرکار سے یہ ارتھ ہے کہ تت وہ تیج سروپ جسکا
دیوتا اگنی ہے۔ سوِ تُو۔ یعنی سُوریہ دیوتا۔ وری نیم۔ یعنی ان کا
سوامی پرجاپتی۔ بھرگاہ۔ یعنی جل یا اندر دیوتا کرکے۔ دیوسیہ
دیؤیہ۔ ایشوریہ دینے والا سب دیوتاؤں کا دیوتا اتھوا وشنو بھگوان
دی مہی۔ اُس پرم پد ادھیاتم کو۔ یوناہ۔ جیسے پرتھوی کا نام یونی
ہے۔ جس سے سب قسم کی اُتپتی ہوتی ہے۔ پرچودیات۔
یعنی خواہشات اُن لوگوں کی یعنی تریلوکی جس میں سورج، جل،
پرتھوی ہے ان سب پدارتھوں کو اُتپن کیا۔ اگنی کر کے سب
پدارتھوں کو پکانے کا کارن وہی پرمیشور اور وہی جٹھر اگنی روپ
سے بھگتا بن کر بھوگ کرنے والا وہی کرم اندریہ دوارا سب جگت
کے کاموں کا کرنے والا وہی سب گیان اندریاں یعنی شبد سپرش
روپ رس گندھ بن کر اِشٹ ریوں کو بھوگنے والا غرض اسے ہی پرماتما
کی مانسک پوجا کرکے اور گیان پراپت کر کے نت روپ یعنی موکھ پدوی
پراپت ہوتی ہے۔ یہی کچھ پرارتھنا مہا گائتری سے نت کرم دوارا
بدھیمان اور گیانی کو کرنی اُوچت کہی گئی ہے۔ اسلئے یہ سنکھیپت
ارتھ کیا گیا کہ اصلیت سمجھ کر بغیر ارتھا اور نندا کے برے کرموں
اور کوٹلتا کو تیاگ کر سچا اور اصلی راستہ اختیار کریں۔

اومکار سے گائیتری وید برہما اور اوپتی کیسے بنی

ایک سمے بھوسیا ماہ ۵ - جب بشنو بھگوان نے ایک سے بہت روپ
بننے کی کلپنا کی، تب اسی نے اپنی انگلیوں سے کھیر ساگر کو متھا - تو
متھنے سے بھیں پیدا ہوا - پھیں سے بُدھ بُدا بنا - بُدھ بُدے سے
انڈ بنا - انڈے سے آتما بنا - آتما سے آکاش بنا - آکاش میں وایو
اُتپن ہوا - وایو سے اگنی، اگنی سے اومکار بنا - اومکار سے ویاہرتیاں
بنی، ویاہرتیوں سے گائیتری، گائیتری سے ساوتری، ساوتری سے
سرسوتی، سرسوتی سے چاروں وید بنائے - ویدوں سے برہماجی اوپن
ہوئے - برہما نے سارے جگت اتھوا ہم لوگوں کو بنایا - اس کارن
سے لوگوں میں چار وید انگ اوپنشد اتہاس وغیرہ سب گائیتری
کے پرورتی میں آتے ہیں - اسلئے یہ جو سب کہے گئے ہو گئے ہیں -
گائیتری سے ہی ہماری بدھی کا گیان اونچا - اسلئے کرکے سارا اسمہار
ستھاور جنگم اومکار اور گائیتری میں ویاپت ہے - اس سے بنا
جگت میں کوئی شے نہیں ہے - اسلئے سندھیا سب کی اوپاسنہ
شاکتی دیوی ہے - اور جو سے اتہ منتر پڑھ کر گائیتری کو آواہن
کرنا -

ओजोऽसि सहोऽसि बलमऽसि भ्राजोऽसि देवानांधाम नामासि। विश्वमसि विश्वायु: सर्वमऽसि सर्वायुरऽभिभू: ॥

اوجو ہے۔ ہی مہا گائیتری اندریوں کی شکتی بل یا پراکرم روپ آپ ہی ہو۔ سہو ہے۔ من کی شکتی روپ واسامرتھ آپ ہی ہو۔ بلم اسے۔ نیچہ کا بل آپ ہی ہو۔ پراجو ہے۔ پرکاش روپ آپ ہی ہو۔ دیوانام دھام ناما ہے۔ دیوتاؤں ہا جیول سب پرانیوں ارتھات دیوتا منوشیہ پشو پکھی آدی کا گھر اتھوا جگ اور تینوں کا دھام آپ ہی ہو۔ وشوم اسے۔ سب جگت روپ آپ ہی ہو۔ وشوم آیو۔ سب جگت کا آیو بھی آپ ہی ہو۔ سروم اسے۔ سب کچھ آپ ہی ہو۔ سرو آیو۔ سب کا آیو آپ ہو۔ ابہ بھو۔ یعنے چاروں طرف آپ ہی پھیلی ہوئی ہو۔

اب اس نیچے لکھے ہوئے منتر سے پرانایام اسطرح کرے۔ بائیں نتھنے سے سانس اوپر کو چڑھاتے ہوئے منتر کو ایک بار اتھوا دو بار اتھوا تین بار پڑھیں اور دونوں نتھنوں کو بند کر کے منتر کو دو بار اتھوا چار بار یا چھ بار من سے ہی منتر پڑھیں اور اب دائیں طرف کے نتھنے سے بالکل آہستہ آہستہ تین بار یا چھ بار اتھوا ۹ بار سانس کو چھوڑتے ہوئے ریچک کرکے پڑھتے جائیں۔ لیکن سانس کو اسی قدر آہستہ چھوڑ دیویں کہ سانس چھوڑنے کا شبہ بھی بالکل نہ ہو۔ اس پرانایام کی تین قسمیں ہیں۔ ۱-۲-۳ کو ادھم پرانایام ۲-۴-۶ کو مدھیم پرانایام ۳-۶-۹ کو اوتم پرانایام کہتے ہیں۔ اوپر سانس چڑھاتے وقت رکت ورن برہما کا دھیان نابھ اور پران روکتے سمے شیام ورن وشنو کا دھیان ہردے پر اور دائیں نتھنے سے چھوڑتے وقت شیت

ورن شیو کا دھیان للاٹ پر کرنا چاہیئے۔ یہ منتر سات ویاہرتیوں سہت گائیتری منتر ہے۔ جسکا ارتھ پیچھے معہ ویاہرتیاں کے لکھا گیا ہے۔ یہاں صرف منتر ہی ہے۔ پرانایام منتر۔

ओं भूः ओं भुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं तपः ओं सत्यं ओं तत्सवितुर्वरेण्यं, भर्गो देवस्य धीमहि, धियो यो नः प्रचोदयात् ओं आपो ज्योतीरसोऽमृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वरोम् ॥

اب سایم اور پراتاہ کی تین تین آچمن کرے۔ جسکا پدارتھ اور بھاؤ ارتھ ایک ہی جیسا ہے۔ صرف اگنی جیوتی اور سوریہ جیوتی کا اوچارن الگ الگ کرنا چاہیئے۔

ओं अग्निश्च मा मन्युश्च, मन्युपतयश्च मन्युकृतेभ्यः पापेभ्यो रक्षन्ताम् । यदऽह्ना पापमकार्षं, मनसा वाचा हस्ताभ्यां, पद्भ्यामुदरेण शिश्ना । अह-स्तदऽवलुम्पतु, यत्किंचिद्दुरितं मयीदमऽहमाऽ-पोऽमृतयोनौ सत्ये ज्योतिषि जुहोमि स्वाहा ॥

اوم اگنشچہ ۔ پرنو کا دیوتا اگنی ۔ ما ۔ مجھے ۔ منیو ۔ مانسک یگیہ ۔ شچہ ۔ اور ۔ منیو پتیاہ ۔ یگین کے سوامی اندر ۔ چیہ ۔ اور منیو کرتیبہ بیاہ ۔ وہ اشٹانگ یگین جو ویدی پورک نہ کیا گیا ہو وا کرودھ سے کیا گیا ہو ۔ پاپہ بھیو ۔ اس پاپ سے ۔ رکھشنتام ۔ رکھشیا کریں ۔ یت ۔ جو ۔ آہنا ۔ دن میں ۔ پاپم ۔ پاپوں کو اکارشم ۔ میں نے کیا ۔ منسا ۔ من سے ۔ واچا ۔ وانی سے ۔ ہستا بیام ہاتھوں سے ۔ پدبیام ۔ پیروں سے ۔ اودھرینہ ۔ پیٹ سے شنو ختنا لنگ سے ۔ اہا ۔ دن کا سوامی سو پرکاش روپ ۔ تت ۔ وہ ۔ اولمپتو ناش کرے ۔ یت ۔ جو ۔ کنچت ۔ کچھ ۔ دوریتم ۔ برائی یا پاپ ۔ مئی ۔ مجھ میں ہو ۔ یدم ۔ یہ سب پاپ ۔ اہم ۔ میں ۔ مام ۔ میری لنگ شریر کی ۔ امرت یونو ۔ امریونی ۔ ستی ۔ سچی واداہت ۔ جیوتہ سنی انشرر کی سو پرکاش جیوتی میں وا ہردے کی اگنی میں ۔ جہومے ۔ ہومتا ہوں ارتھات سب پاپ بھسم کرتا ہوں ۔ سوا ہا ۔ سو آہتی پوری ہو ۔

پرانا کی نین آچمن کا یہی ارتھ جاننا وہ سوریہ کی جیوتی میں ہون کیا جاتا ہے ۔

بھاوارتھ ۔ کوئی بھی یگیہ اویدی پورک یا کرودھ سے میں نے کیا ہے ۔ اتھوا دن میں یا راتری میں من سے وانی سے ہاتھوں پیروں سے پیٹ سے لنگ سے جو پاپ کئے ہیں ان پاپوں کو دن کا سوامی اگنی دیوتا جو ہمارے ہردے میں استھت ہے اور سوریہ دیوتا جو سب جگت کا سوامی پالن ہار ہے ۔ انکی سو پرکاش جیوتی میں ہون

کرتا ہوں۔ یعنے بھسم کرتا ہوں یہ میری آہوتی پوری ہو۔ یہی میری پرارتھنا ہے۔

ملدھیان کی ۲ آچمن۔ آپا پونتوانہ شلوک۔

ॐ आपः पुनन्तु पृथिवीं, पृथिवी पूता पुनातु माम्। पुनातु ब्रह्मणस्पति र्ब्रह्म पूतं पुनातु माम्। यदुच्छिष्टमऽभोज्यं वा, यद्वा दुश्चरितं मम। सर्वं पुनन्तु मामाऽपोऽसतां च प्रतिग्रहं स्वाहा॥

آپاہ۔ جل۔ پونن تو۔ شدھ کرے۔ پرتھوی۔ پرتھوی کو۔ پرتھوی پوتا۔ پرتھوی پوتر ہو کے۔ پوناتو۔ شدھ کرے۔ مام مجھ کو۔ پونن تو۔ پوتر کرے۔ برہمنس پتئے۔ وید جاننے والے کو اتھوا جیو آتما کو۔ برہم پوتم۔ شدھ برہم اتھوا وید۔ پوناتو مام مجھے شدھ کرے۔ یت۔ جو۔ اچھشٹم۔ جوٹھا۔ ابھوجیم۔ نہ کھانے یوگیہ وا۔ یا۔ یدوا۔ جو کچھ۔ دشچرتم۔ کسی کی برائی میں نے آچرن ہو مم۔ مجھ میں۔ سردم۔ سب۔ پونن تو۔ شدھ کرے۔ مام۔ مجھے آپاہ۔ ہی جل۔ استام۔ جو برے جن ہیں اُن سے۔ چہ۔ اور۔ پرتگرہم۔ جو کچھ گرہن کیا ہو میں نے۔ جہومی۔ شُبھ پرکاش جیوتی میں ہون کرتا ہوں۔ سواہا۔ سو آہوتی پوری ہو۔

بھاؤ ارتھ۔ جل پرتھوی کو شدھ کرے اور پرتھوی شدھ ہو کر مجھ کو شدھ کرے۔ وید جاننے والے کو اتھوا جیو آتما کو شدھ برہم پوتر کرے۔ جو کچھ جھوٹا اور نہ کھانے یوگیہ آہار کیا ہو۔ یا کسی

کی بُرائی من میں آچرن کی ہو۔ وہ سب پاپ یا جو کچھ ہم نے بُرا
گناہ کیا ہے۔ شُدھ ہوئے۔ ان سب پاپوں کو میں جل کی آہوتی
سے سُپرکاش جیوتی میں بھسم کرتا ہوں۔ سو یہ میری آہوتی
پوری ہو۔

اب مارجن کرے یعنے سر ہردے اور پاؤں کو منتر پڑھ کر
پانی چھڑکے

आपो हिष्ठा मयोभुवस्ता न ऊर्जे दधातन । महेरणाय
चक्षसे ॥ यो वः शिवतमो रसस्तस्य भाजयतेह नः ।
उशतीरिव मातरः ॥ तस्मा अरंगमाम वो यस्य क्षया-
य जिन्वथ । आपो जनयथा च नः ॥

آپو ہے شٹھاہ میو بھوہ (چھاتی کی ہی جل نشچے کر کے مجھے سکھ دینے
والا بن جاؤ۔

تا نہ ارجی دوات ناہ (پاؤں کو) وہ ہمکو ان اتیادک پدارتھ دلویں
جن میں بل ہو۔

مہی رناے چکھشی (سر کو) پرماتما چیتن سروپ کے درشن دیکھنے
رہیں یہ آنکھیں۔

یو داشیو تمارسا (چھاتی کو) جو ہمارا برہم گیان دینے والا سورگ
آدی دینے والا ہے۔

تسیہ باجیہ اتے ہا ناہ (سر کو) اسکا بھاگی کرو نشچے کر کے ہم کو یعنے
شیو اوتم رس ہم کو دیدو۔

اوشہ تیرلوہ ماتراہ (سرکو) چاہنے والی واکو لی سوبھاؤ والی
جیسے ماتا پالن کرتی ہے۔
تسما ارنگ گمام وو (سسرکی) اسکی ترپتی کو ہمیں پہنچا دے۔
ارتھات ہم کو ترپت کرے [۱](لیہ کھیا یہ جنہ وتھ) چھاتی کو۔
آپو جنہ تیتھاہ چیرنہ (پاؤں کی) ہی جل یہ ہم سکھ بھوگ ہم
کو کراؤ۔ [۲] ارتھ۔ جس کے لئے اس کیلئے ہی جل تم ہم کو ترپت کرو۔

اب حرف مستک کو پانی چھڑکے۔

हिरण्यवर्णाः शुचयः पावका, यासु जाताः कश्यपो
यास्विन्द्रः। या अग्निं गर्भं दधिरे विरूपास्तान आ-
पः शंस्योना भवन्तु ॥

ہرنیہ ورنا۔ سورن ورن۔ شوچیہ یاہ۔ جو پوتر ہے۔ پاوکا۔
شدھ کرنے والا ہے۔ یاسو۔ جس سے۔ جاتاہ۔ اتپن ہوئے
کشپیا۔ کشپ رشی۔ سہ اندرا۔ اندر دیوتا دیہ سب جل کے بشیش
ہیں۔ یاہ۔ جو۔ اگنم۔ اگنی ارتھاتھ بڑواگنی اگنی جو سمندر میں ہے۔
گربھم۔ جو گربھ پیٹ میں لئے ہے۔ ودرای۔ جو بناتا ہے۔ ویر
پیاہ۔ نانا پرکار کے روپ۔ تاہ۔ وہ ہی جل۔ نہ۔ ہمکو۔ آپاہ۔
جل۔ شم سیو۔ سکھ دینے والا۔ ناہ۔ ہماد بھونتو۔ ہو وے۔

ओं यासां देवा दिवि कृण्वंति भक्ष्यं, या अन्तरिक्षे
बहुधा भवन्ति। या अग्निं गर्भं दधिरे विरूपास्तान
आपः शंस्योना भवन्तु ॥

یاسام - جس کو - دلیو آدیتہ - دیوتا آدی سب پرکار کے جیو - دیکر نلنہ بھاکیم - خاص کر کے پان کرتے ہیں - یا گنم گربھم - ویدرانی
زیر پیا نانہ آپاہ شم سیو ناہ بونتو -

ओं यासां राजा वरुणो याति मध्ये, सत्याऽनृते अ-
वपश्यञ्जनानाम् । या अग्निं गर्भं दधिरे विरूपा-

یاسام - جنکا - راجاہ - راجا ہے - ورنہ - ورن دیوتا - یاتے -
جاتا ہے - مدھی - انتہ کرن میں - ستیا - دھرم - انرتی - ادھرم -
اوپشن - دیکھتے ہوئے - جنانام - لوگوں کے لئے جو اندر جا کر لوگوں
کے دھرم ادھرم کو دیکھتا ہے - یا اگنم گربھم -

ओं शिवेन मा चक्षुषा पश्यताऽऽपः शिवया त-
न्वोप स्पृशत त्वचं मे । मधुश्चुतः शुचयो याः
पावकास्ता न आपः शंस्योना भवन्तु ॥

شیوی نہ - پرمارتھ گیان دینے کی - ما - مجھے - چکھوشا -
آنکھیں - پشیتاہ - دیکھنے کے لئے دو - آپاہ - ہی جل - شیویاہ -
پرمارتھ سکھ دینے والا - تن وو - انگ - اپ سپرشتھاہ - چھوا
دو - توچم می - میری توچا سے - مدھو شچتہ - مدھو رس بہانے
والا - شوچیہ یویا - شدھ کرنے جو - تا - وہ - نہ - ہمکو - آپاہ -
جل - شم سیوناہ - کلیان کرنے والا یا سکھ دینے والا - بھونتو -
ہو دے -

ओं शन्नो देवीरऽभिष्टय आपो भवन्तु पीतये, शंय्योरऽभिस्रवन्तु नः ॥

شم نو۔ سُکھ دینے والا ہم کو ہو دے۔ دیوی۔ وہ جل جو دان آدی گنوں سے یکھت ہے۔ اور دیوئہ سروپ آنند دینے والا ہے۔ ابھشٹئے۔ ابھیشٹ پھل دینے والا ہو۔ آپاہ۔ وہ جل بھونتو۔ ہو دے۔ پی تئے۔ پیتے ہی۔ شم یور۔ کلیان کو۔ ابھی ہر طرف۔ سروں تو۔ پراپت کرے۔ ناہ۔ ہم کو۔

ओं शन्न आपो धन्वन्याः, शन्नः सन्त्वऽनूप्याः। शन्नः समुद्रिया आपः शमु नः सन्तु कूप्याः ॥

شم نو۔ سکھ دینے والا ہم کو۔ آپاہ۔ وہ جل جو۔ دھنویاہ۔ بیابان جل کے پربت سے گرتا ہے۔ شم ناسن تو۔ کلیان کرنے والا ہو ہم کو۔ انوپیا۔ وہ جل جو انوپ دیش سے گذرتا ہے۔ شم ناہ۔ سکھ دینے والا ہم کو ہو۔ سمندریا۔ سمندر کا ناہ ہم کو۔ آپاہ۔ جل۔ شم ناہ۔ کلیان کرنے والا ہم کو۔ سنتو۔ ہو دے۔ کوپیا۔ کنوؤں کا جل۔

आपो अस्मान्मातरः शुन्धयन्तु घृतेन मा घृतपाः पुनन्तु। विश्वं हि रिप्रं प्रवहन्तु देवी- रुदिदाभ्यः शुचिरापूत एमि ॥

آپہ۔ جل۔ اسمان۔ ہماری۔ ماترا۔ وہ ماتا ہے۔ شندھین تو دور کرے پاپ۔ گھرتینہ۔ سار روپ سے۔ ما۔ مجھے۔ گھرتپا۔

ویریہ روپ اور تیج روپ سے۔ پونن تو۔ شُدھ کرے۔ وشوم
جگت کو۔ ہے۔ نشچیہ کرکے۔ رہیبرم۔ پاپ۔ پیمدہ ہنتو۔ دور
کرتا ہے۔ دیوییر۔ پرکاشمان۔ اُودوہ۔ اُتم سنستان۔ یت سورگ
ہیں۔ آبیاہ۔ جیون سے۔ شُچیر۔ شُدھ۔ آپوت۔ پوتر کرکے
یمی۔ ہم کو پہنچاوے۔

इदमापः प्रवहत यत्किञ्चिद्दुरितं मयि । यद्वा-
हमभिदुद्रोह यद्वा शेप उतानृतम् ॥

یدم آپاہ۔ یہ جل۔ پروہت۔ دور کرے۔ یت کنچت۔ جو
کچھ بھی۔ دورتیم۔ بُرائی پاپ۔ میئی۔ مجھ میں ہو۔ یدوا۔ یا جو کچھ۔
اہم۔ ہم نے۔ ابھ دُوروہا۔ سب پرکار سے بُرائی کی۔ یادوا۔ یا
جو کچھ۔ شیپ۔ کسی کی نندا کی ہو۔ اوتا۔ اور۔ انرتم۔ بُرائی جو نہ
کرنے یوگیہ تھی۔

मुञ्चन्तु मा शपथ्यादथो वरुण्यादुत । अथो
यमस्य पड्वीशात्सर्वस्माद्देवकिल्बिषात् ॥

موچنتو۔ چھڑا دیوے۔ ما۔ مجھے۔ شپتھیات۔ اُس پاپ سے
جو ماتا کے گربھ میں کیا ہے۔ اتھو۔ پھر۔ وارونیات۔ یونی تنتر کی
پھانسی سے (ارتقات شریر کے بندھن سے) اُوتہ۔ اور۔ یمسیہ۔
یم کی۔ پدوی شات۔ پھانسی سے۔ سروسمات۔ سب ہی۔ ایوہ۔
ان کلبشات پاپوں سے جو کئے ہیں۔

यज्जाग्रद्यत्स्वपतः पापमभिजगाम । सर्वस्मान्मा
तस्मादेनसः प्रमुञ्चतु ॥

ینت ۔ جو ۔ جاگرت ۔ جاگتے ہیں ۔ ینت ۔ جو ۔ سُفنہ ۔ سوتے ہیں
پاپم ۔ پاپوں کو ۔ ابہ جگامہ ۔ ہیں نے کیا ۔ سرو سمات ۔ ان سبوں
سے ۔ ما ۔ مجھے ۔ تسمات ۔ اُن کئے ہوئے ۔ ایینہ سا ۔ ان پاپوں سے
بپرمنچنتو ۔ چھڑائے ۔

दधि क्राव्णो अकारिषं जिष्णोरश्वस्य वाजिनः।
सुरभि नो मुखाकरत्प्राणआयूंषि तारिषत् ॥

دوبیہ کراب نو ۔ جو بچانے والی اگنی ہے ۔ اکارشم ۔ اُس کا سُوکھاؤ سے ۔
زلشنور ۔ وجے کرنے کا ۔ اشوبیہ واجنا ۔ آپ پتی ہو اسکی ۔
سُورہیم ۔ بہت گندھ یکھت ۔ ناہ ۔ ہمارے ۔ موکھان ۔ موکھوں کا
کارت ۔ کرو ۔ پراہ ۔ خاص کر ۔ ناہ ۔ ہم کو ۔ آیوشہ تارشت ۔
آیور بل دیوے ۔

دونوں انجلیوں سے پانی اٹھا کر ناک سے سونگھ کر بائیں طرف
چھوڑے ۳ بار ۔

ओं द्रुपदादिवेन्मुमुचानः स्विन्नः स्नातो मलादि-
व। पूतं पवित्रेणेवाऽऽज्यमापः शुन्धन्तु मैनसः ॥

دروپدادیہ ۔ کاٹھ کے بندھن سے ۔ ایوہ ۔ جیسے ۔ اوُن مُچاناہ ۔
چھڑا جیسے متوشہ ۔ سنا ۔ پسینے سے بھیگا ہوا ۔ سناتوی ۔ اشنان
کرنے سے ۔ ملات ایوہ ۔ جیسے میل سے شُدھ ہوتا ہے ۔ پوتم ۔
پوتر ہوتا ہے ۔ پوترینہ ۔ کشا کے پوتر سے ۔ ایوہ ۔ جیسے ۔ آجیم

گھی ۔ آپام ۔ یہ جل بھی ۔ شند ھنتو ۔ پوتر کرے مجھے ۔ اینہ ساہ ۔
ان سب پاپوں سے ۔

منتر کو پڑھ کر دونوں ہاتھوں سے پانی میں ۳ بار آورتن کرے ۔

ओं ऋतं च सत्यं चाभीद्धात्तपसोऽध्यजायत। ततो रात्रि-ऽजायत, ततः समुद्रो अर्णवः। समुद्रादऽर्णवादऽधि, संवत्सरो अजायत। अहोरात्राणि व्यदधद्विश्वस्य मि-षतो वशी॥ सूर्याचन्द्रमसौ धाता, यथा पूर्वमऽकल्प-यत्। दिवं च पृथिवीं, चान्तरिक्षमऽथो स्वः॥

رِتم چہ ۔ یہ ایک کا کھر اَرتھات اُوم دا اس کا نیتھارت سنکلپ ہے
اور ۔ ستیم ۔ اننت گیان دارت بھاشن ۔ چہ ۔ اور ۔ ابھیدات ۔
بھید بھاؤ رہت ۔ تپسو ۔ اننت سامرتھ ۔ ادھیہ ۔ اس سے ۔
اَجایت ۔ اُتپن ہوئے ۔ تتو ۔ تب ایشور سے ۔ راتری ۔ رات
اجایت ۔ اُتپن ہوئی ۔ تتاہ ۔ پھر ایشور سے ۔ سمدر ۔ سمندر
ارنوا سمپار روپی سمندر ۔ ارنوا ۔ چراچر اینک سرشٹی ایوپر
جیوں کے شبھ اشبھ کرموں کے انوسار ہی) سمدرات ۔ پورو کت
سمندر سے ۔ ارنوات ۔ اور سرشٹی کے ۔ ادی ۔ انتر پیچھے)
سموت سرو ۔ برس واکال جو ویگ سے چلا جاتا ہے اور سرپل میں
آلو بدلتا ہے ۔ اجایت ۔ اُتپن ہوا ۔ اہا ۔ دن کو ۔ راتریانیہ
راتوں کو ۔ ودبدھت ۔ اتپن کیا ۔ وشوسہ ۔ سمسار کی ۔ مشتو ۔
چیشٹا کے لئے ۔ وشی ۔ جتیندریہ ۔ سوریا چندرمو ۔ سوریہ

اور چندرما ۔ اسوریہ ۔ داتا ۔ پرمیشور نے ۔ یتھا ۔ جیسا ۔
پُوروم ۔ پہلے کلپ میں تھے ۔ اکلپیئن ۔ سنکلپ ماتر میں بنائے ۔
دیویم ۔ سورگ لوک ۔ چہ ۔ اور ۔ پرتھیویم ۔ پاتال لوک ۔
چہ ۔ اور ۔ انترکھیم ۔ انترکھ کو ۔ اتھو ۔ تب ۔ سواہ ۔ سور
لوک کو بھی اُوتپن کیا ۔

بھاؤ ارتھ ۔ رتم یعنی ایکا گرادم سے انت گیان اوتپن ہوا
اُسی سے ست بھاشن ابیدھ بھاؤ اور انت سارتھ پیدا ہوا ۔ تب
اُسی ایشور سے راتری اوتپن ہوئی ۔ اور سمار روپی سمندر اور
اس میں انیک چراچر سرشٹی پورن جیموں کے شبھ اشبھ کرموں کے انوسار
ہی اوتپن ہوئی ۔ پورو دکلات سمار روپی سمندر سے سموت سر
یعنی برس کال وغیرہ جو بہت ویگ سے چلا جاتا ہے اور ہر پل
میں آیو ہرتا ہے اُوتپن ہوا ۔ پھر دن اور رات کو اوتپن کیا ۔ اس لئے
کہ سمار کی چیشٹا ہو کر کاروبار چلے اور پھر اسی سوریہ اور
چندرما کو سنکلپ ماتر میں اوتپن کیا ۔ جیسے پرمیشور نے پہلے کلپ
میں بنائے تھے اور اُسی پرمیشور نے پرتھوی لوک انترکھ اور
سورگ یعنی بھو بھوا سواہ اوتپن ہوئے ۔

ओं भूः ओं भुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं तपः
ओं सत्यम् ॥

اب ماتھے پر سات بار جل یعنی کی دیا ہرتیولے کرے ۔

اوم بھو اوم بھواہ اوم سواہ اوم مہا اوم جناہ اوم تپا اوم ستیم

اب پرانایام منتر سے پرانایام کرے یعنی پورک کمبھک اور ریچک

کر کے اور پھر نیچے کے منتر سے ۳ آچمن کرے۔

ओं अन्तश्चरसि भूतेषु, गुहायां विश्वतो मुखः। त्वं यज्ञ-
स्त्वं वषट् कार, आपोज्योती रसोऽमृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वरोम्॥

انتہ۔ انتہ کرن میں ہی جل۔ چرسہ۔ چلتے ہو۔ بھوتی شو۔ پرانی
پدارتھوں میں۔ گوہایام۔ ہردے کے اندر گپھا میں۔ وشوتومکھا سمار
کے اندر ہر طرف مکھ کر کے۔ توم۔ تم ہی۔ یگیناہ۔ یگیہ روپ ہو۔ توم۔
تم ہی۔ اوشٹکارا۔ سادھک روپ یعنے یگین کے پورے کرنے والے ہو۔
آپاہ۔ ہی جل۔ جیوتی۔ تم جیوتی روپ بھی ہو۔ رسہ۔ رس دیپا ہو۔
امرتم۔ امرت ارتھات نتہ آنند دینے والے ہو۔ برہم۔ برہم روپ ہو۔
بھوربھوراہ سور۔ بھوا بھواہ سوا میں اتھک تنو ہونے سے یا
اس میں ویاپک ہونے سے برہم روپ ہو۔ اوم۔ اوںکار۔

بھاوارتھ۔ ہی جل تم پرانی پدارتھوں کے انتہ کرن میں یعنے ہردے
گپھاؤں میں ہر ایک طرف مکھ کر کے چلتے ہو۔ اسلئے تم سادھک روپ
سے یگین کے پورے کرنے والے ہو اور تم ہی جیوتی روپ رس اوپ امرت
روپ اور آنند دینے والے برہم روپ ہو۔ اور تینوں تنو میں ویاپک
ہو کے آنند روپ برہم ہی ہو۔

اب پرانایام کر کے گائیتری منتر سے ۳ بار تین انجلیوں سے
سوریہ دیوتا کی طرف جل انجلی دیوے اور پھر ویپریت گائیتری پڑھکر اپنے
گرد پانی کا چکر لگا دے۔ ویپریت گائیتری نیچے لکھا ہے یعنی گائیتری منتر
الٹا کر پڑھنا۔

ت یا دچو پرناہ پو دی ہے مہ دی سے و دی
گھو بھر نم ری و نو رو سے تت۔

त या द चो प्र नः पी यो ची हय म दी स्य व ची
गुर भ सायं रीव तु वि स तत

اب سوریہ بھگوان کی طرف اوپستھان کرکے پڑھیں۔

ओं उदयन्तमसस्परि, ज्योतिष्पश्यन्त उत्तरम्। देवं देव-
त्रा सूर्यमऽगन्म ज्योतिरुत्तमम्॥ ओं उदुत्यं जातवेद-
सं, देवं वहन्ति केतवः। दृशे विश्वाय सूर्यम्॥ ओं चित्रं दे-
वानामुदगादनीकं, चक्षुर्मित्रस्य वरुणस्याऽग्नेः। आ-
प्रा द्यावा पृथिवी अन्तरिक्षं सूर्य आत्मा जगतस्तस्थुष-
श्च॥ ओं तच्चक्षुर्देवहितं, पुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत्।
पश्येम शरदः शतं, जीवेम शरदः शतम्॥

اُدم اوتم ویم - یہ اوپر اوپر شرگ کی کرپا سے ملتا ہے۔ اسلئے
تمسس پری - یعنے اندھکار سے پرے یعنے اوپر۔ جیوتش
کو - پشینتہ - دیکھتے ہوئے - اُترم - جو اُتم ہوتا ہے۔ دیوم
اور پرکاشمان ہے - دیوترا - دیوتاؤں وا سب جیوؤں کو پالنے والی
سوریم - سوریہ منڈل میں ورتمان ہے جو - اگنم - اوپر جانے میں
جیوتی - وہ جیوتی - اُوتم - سریشٹھ ہے - ہم انیور سے پرارتھنا
کرتے ہیں کہ جو اگیان کا اندھکار ہے - اسکے اوپر جو سروتم برہم
جیوتی ہے - اُسے ہمیں دیکھنے کو پہنچا دے - اس پرکاش کی

اوپچا سم بھو نہیں ہے۔

اُدُنتہ۔ یہ اوپر اوپر سرگ ونتہ کریا میں ملکر ارتھ بنتا ہے اور
وِدَ۔ اتھکرشٹ ہے۔ تیجم۔ اس۔ جات ویدسم۔ سب کا جاننے
والا۔ گیان دینے والا۔ دیوم۔ دان آدہر گن یکت (جو سوریہ ہے)
وہنتہ۔ اوسکو اُدے کرتی ہیں۔ کیتوا۔ کرنیں۔ درشی۔ دیکھنے کو
وِشوائے۔ تینوں جگت کے لئے یعنے جاگرت سوپن سوشپت۔ سوریم۔
سوریہ کے پرکاش کو وہ سوریہ سب جگت کا جاننے والا گیان سروپ سروہ
ویاپک جسکا تیج تینوں جگت کے پرکاش کے لئے پھیلائے۔

چترن۔ یہ تیری مورتی ادبھوت سوریہ۔ دیوانام۔ دیواؤں
کا دیکھو ہے) اودگات۔ اودے ہوا۔ انیکم۔ کرنوں کے سموہ سے تیج
سہت پھیلا۔ چکشو۔ نیتر دیوانام کے سہت ارتھ کیا گیا ہے۔ میترسیہ۔
جو میتر ارتھات راگ دویش رہت سب لوگوں کا پرکاشک۔ ورونسیہ۔
اور سب اتم کرنوں میں جو ورتمان جل لینے والا دیوتا تھا یا پنچوں پرانوں کا
آدھار۔ اگنی۔ اور اگنی یعنے پرکاشک۔ آپرا۔ پوریا چھا گیا ہے۔ دیاوا۔
آکاش میں۔ پرتھوی۔ پرتھوی پر۔ انترکشم۔ انترکش میں سوریہ۔
وہ سوریہ۔ آتما۔ چیتن آتما۔ جگتاہ۔ جنگم کا۔ تستھوشا۔ ستھاور کا۔
چکارہ ارتھ۔ ارتھات وہ سوریہ سب سنسار میں ویاپت ہے۔ یہ
درشٹمان سوریہ جب اودے ہوتا ہے۔ تب اودے ہونے پر برہما روپ
اور مدھیان میں مہیشور روپ اور استہ ہونے پر وشنو روپ ہوتا ہے۔

تت۔ وہ پورونکت۔ چکشو۔ سوریہ روپ چکشو۔ دیو ہتم
دیوتاؤں کی اچھا پوری کرنے والا۔ پرستات۔ پورب دشا سے۔

تنو کرم۔ شدھ اور نرمل۔ اُو شچیرت۔ اندر سے ہوتا ہے (اس کی
کرپا) سے۔ پشیمہ۔ ہم دیکھیں۔ شرده شتم۔ سو برس پر نیت۔
سنیں پیچھے۔ جیویں۔ شرده شتم۔ سو برس پر نیت۔ شرنیام۔ سنیں
بہت بڑا دام۔ اس برہم کا اوپدیش کریں۔ آدھی نہ ہیام۔ کسی کے
آدھین نہ رہیں۔ پرتیشچہ۔ اسی پرمیشور کی آگیا پالن کریں۔ شرده
شتمان۔ سو برس پر نیت۔

ओं हंसः शुचिषद्वसुरन्तरिक्षसद्धोता वेदिषदतिथि-
र्दुरोणसत्। नृषद्वरसदृतसद्व्योमसदब्जा गोजा
ऋतजा अद्रिजा ऋतं बृहत् ॥

ہمسا۔ ہمارا ابیںدیا سو ہم ہمسا شدھ جبکا دن رات اجپا جپ ہوتا
رہتا ہے۔ یا ورشران سوریہ۔ شوچیرست۔ تیج روپ نیتہ آنند سوکھ
میں ٹھہرا ہے۔ وسو۔ ورن دوارا ورشران سوکھ سروپ۔ انتہ رکھ
ست۔ انتہ رکھ میں والیو روپ ہے وا انتریا میہ روپ سے ویاپت ہے۔
ہوتا۔ جگاتا ہے جو کام کاج کے واسطے راتری کے سونے والوں کو۔
ویدی شت۔ اگنہ روپ سے جو ہون کی بیدی تھا جو گیان میں پرایت
ہے۔ اتیتھی۔ جو مسافر سمان سوریہ بھاؤ سے نیتہ رہتا ہے۔ دروناست۔
جیو آتما اس کے شریر میں رہتا ہے۔ نرست۔ جو جانداروں کے پران
میں رہتا ہے۔ ورست۔ آکاش میں دیو روپ اور مہت آدمی لوگوں
میں رہتا ہے۔ رتن ست۔ یگیہ میں دیوتا بھاؤ سے جو رہتا ہے۔
ویوم مت۔ بیتر باہر بدھی اور کال رہیں سے جو رہتا ہے۔ اب جا۔
پانی سے اُتپن ہوتا ہے۔ گوجا۔ ستدگ۔ یتا جو رہتا ہے اندر کدیہ

سوریہ رُوپ سے جو رہتا ہے اور ادھشٹھی روپ سے جو اُتپن ہوتا ہے۔
رت جا۔ ہنو گیان میں جو رہتا ہے۔ اُشرجا۔ بنا یا چل پربت سے
جو لگاتا ہے۔ اگم۔ ست پرم برہم نہ اسوریہ۔ برہت۔ جگت روپ
ایشور جو بڑا مہان ہے۔ دسو ہم اُس کو پراپت ہوں۔ یدی مول میں یہ
کہیں نہیں لکھا ہے۔ پر آشے یہی سمجھنا چاہئے۔
وشنو کا دھیان کر کے ایکاگر من سے پرش سکت کو پڑھیں۔

ओं विभ्राड् बृहत्पिबतु, सोम्यं मध्वायुर्दधद्यज्ञप-
तावविहुतम् । वातजूतो यो, अभि रक्षत्यात्मना,
प्रजा पिपर्ति बहुधा विराजति ॥

اس شلوک کا ارتھ صاف پڑھا نہیں گیا۔ اسلئے نہیں لکھا ہے۔

ओं सहस्रशीर्षा पुरुषः सहस्राक्षः सहस्रपात् ।
स भूमिं विश्वतो वृत्वाऽत्यतिष्ठद्दशाङ्गुलम् ॥ १॥

سہسر شیرشاہ۔ ہزاروں سروالا یعنی جس کے گرد میں انت سر ہیں۔
پرش۔ پرماتما یعنی شریر نامی پوری میں شین کرنے والا۔ سہسر اکش۔
سہسر آنکھوں والا یعنی سب گیان اندریاں۔ سہسر پات۔ ہزاروں پاؤں
یا سب کرم اندریاں۔ س۔ وہ سب میں پرمیشور سب جگہ پیدا اور
تیج ماتر۔ بھومیم۔ پرتھوی یعنی تریلوکی میں۔ وشوتو۔ ہر ایک طرف
ورتا۔ پھیل کر ویاپت ہو کر۔ اتی۔ زیادہ تر۔ تشٹھت۔ استھت
ہے۔ دشانگلم۔ بر دسے ہیں۔

بھاؤ ارتھ۔ وہ پرماتما جکے گربھ میں انیک سر آنکھیں اور پاؤں کرکے
اننت روپ انتریامہ بھاؤ سے سب شریروں میں استھت سارے کرموں
کا کرنے والا بھگتا اور سب جگہ پیاپا اور پنچ ماتر بھوت بھوتک برہمانڈ لوک
سروپ میں استھت دشانگل یعنے تین تریٹیوں کے اوپر جس میں برہما بدھی کا
روپ اہنکار شیو کا روپ اور چیتن وشنو کا روپ ان سب کا آدھار ہوکر
نر آدھار آنند سروپ اور اننت ہوکر دشانگل استھت واسدیو نام سے
مشہور ہے۔ تر ماترا اور دہ ماترا کا ہی نام پرم دھام ہے۔ کرم پھل بھوگ
کرانے کو اپنی چیتن نراکار امش کو جیو آتما میں پرویش کرکے جگت سروپ
اوستھا پراپت کرتا ہے۔ اسطرح گیان پراپت کرکے جیو آتما ہی پرم آتما ہے
دوسرا کوئی نہیں۔

पुरुष एवेदं सर्वं, यद्भूतं यच्च भव्यम्। उतामृतत्वस्येशा-
नो, यदन्नेनातिरोहति ॥ २ ॥

پورش ایوہ ایدم سروم۔ یہ پورشوتم پورش ہی سب کچھ ہے۔
یت بھوتم۔ جو کچھ گذرا۔ یت چہ بھویم۔ جو ورتمان ہے۔ اُو نتر۔
اور۔ امرتہ تتوہ سیہ۔ امرت تتو کا یعنے موکھ پدوی کا۔ ایشانا۔ سوامی
ہے۔ یت۔ جو موکھیہ۔ انی نہ۔ ان اتیادی سے۔ اتنے روہتی۔
اُدتپن ہوتی ہے۔

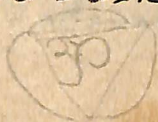
بھاؤ ارتھ۔ وہی پرماتما پورش سب کچھ یعنے بھوت برتمان اور امرت
تتو ہے۔ اور وہی ان سروپ پران سروپ یعنے ان تیادی سے پرانیوں
کا آدھار روپ بن کر من بدھی اور گیان کی پراپتی سے موکھ پدوی کا چاہنے
والا یعنے اپنے اصلی سروپ کو پراپت کرنے کی اچھا کرتا ہے۔

एतावानस्य महिमाऽतो ज्यायांश्च पूरुषः । पादोऽस्य विश्वा भूतानि त्रिपादस्यामृतं दिवि ॥ ३ ॥

اتیاوان - اتنی بڑی - اسیہ - اسکی - مہیما - بڑھائی ہے - توجیا یا مشچہ - اور سریشٹھ - پوروشا - پورش سے - پادو سے - اسکے چتورتھ امش ہے - وشوا - یہ چراچر جگت - بھوتانیہ - اور یہ سب پرانی بنے ہیں - ترپاد - تین حصّے - اسیہ - اسکے - امرتم دیویہ - امرت اور آکاش میں ہیں - دیویہ - یعنی سب سے اوتکرشٹ امر پدوی - کہاؤ ارتھ - ایسے پورش کی اتنی بڑی مہما ہے کہ سب دیش کال میں سمالہ کا موکھ کرتا ہے - اس کارن سے اسکو توجیایان یعنی شریشٹھ کہا جاتا ہے - سو اس پورش کے چتورتھ امش سے یہ سارا چراچر - تھاور جنگم نامی سمار رچا ہے اور تین پاد اسکے سورگ اور آکاش میں ہیں - ترپاد کا دوسرا ارتھ امرت یعنی وناش رہت دیویہ کا دوسرا ارتھ سو پرکاش روپ ہے -

त्रिपादूर्ध्व उदैत्पुरुषः, पादोऽस्येहाऽभवत्पुनः । ततो विष्वं व्यक्रामत्साशनानशने अभि ॥ ४ ॥

ترپاد اردھ - تین پاد کے اوپر - اودیتہ - اوتکرشتات اتّھت ہے - پوروشا - سو پرکاش روپ میں وہ پورش - پادو سیہ - چتورتھ امش ہے - ایہا - یہ چراچر جگت - بھو اوتپناہ - بار بار اوتپن ہوتا ہے - (اولنگن کرتا ہے) تتو - تب پھر - وشوم - جگت کو - دیا کرامت - دھارن کر کے - ساشنان - کھانے والے ارتھات جنگم - انن اشنی - نہ کھانے والے ارتھات ستھاور پدارتھوں کو - ابھی - اوتپن کیا یعنے



دیو، منوشیہ، کیڑے، دانتوں والے اور بغیر دانتوں کے جگت کو رچا۔

بھاوارتھ۔ تین پاد کے اوپر وہ پورش سوپرکاش روپ سے استھت ہے۔ اور چوتھے پاد سے یہ سب چراچر جگت اور سرشٹی جس میں دانتوں والے اور بغیر دانتوں کے جیو اور دیگر جڑ پدارتھ یعنی درخت پتھر پہاڑ اور من بدھی وغیرہ سب اتپن ہوئے۔ یعنی انیک کلپ، اور پرلے کے بعد پھر یہ چوتھا پاد جگت روپ دھارن کرتا ہے اور بارم بار سرشٹی اتپن ہوتی ہے۔

तस्माद्विराडजायत विराजो अधि पूरुषः । स जातो अत्यरिच्यत पश्चाद्भूमिमथो पुरः ॥ ५॥

لفظارتھ۔ تسمات۔ اس سے۔ وراٹ۔ یعنی جگت پرکاش کرنے والا وراٹ سروپ۔ اجایت۔ اتپن ہوگے۔ وراجو۔ اس سے وراجان ادھی پورش۔ آدیہ پورش ہوا۔ س جاتو۔ وہ اتپن ہوا۔
اتیریچیت۔ انیک اچھاؤں کے انوسار انیک روپوں کر کے۔
پشچات۔ پیچھے۔ بھومیم۔ پرتھوی۔ اتھو پورا۔ اسکے اوپر اتپن ہوئی وشو یعنی سب جگت وراٹ دیوی پدی پرکار کی جس میں وشو اتپن کرنے کی سامرتھ ہے وراٹ کہلاتا ہے۔ وہی اوتپادک پورش سرشٹی روپ اور جیو روپ بنا۔

سرشٹی کے آدھار کا نقشہ

بھو	ویلوکر	وشاد	مرتیولوک	رس	۰	اتل	وشوامتر	○	نیاء	بھومی	۱
بھوراہ	لیھبو	دیپت	پترلوک	ماس	۹	وتیل	ماروتراج	✡	میمامسا	آپا	۲
سواہ	اورن	پنچم	دیولوک	رکت	۸	سوتل	اتھرمیر	◌	ویشیشک	انلو	۳
مہا	وادیتیہ	مدھم	گندھرب لوک	میدا	۷	تلاتل	کدرپ	⬯	پاتنجل	وایو	۴
جنا	زمرت	گندھار	اناپتیہ لوک	استھی	۶	رساتل	لیکچی	⬡	سانکھ	کھم	۵
تپا	رعزو	رشبھ	اندرلوک	متر	۵	مہاتل	زوال اگنی	⬯	ویدانت	من	۶
ستیم	نالسلیو	سور	برہما لوک	شکر	۴	پاتال	دشنٹ	▭	گیان	بودھ	۷
آکاش ۷	۷ دیو	۷ سور	۷ لوک	۷ دھات	۷ پورش	۷ پاتال	۷ رشی	۷ کون	۷ شناشتر	۷ پرمت	۷ پوران

ایکو ہم بھو سیاماہ یعنے ایک سے انیک روپ میں پرگھٹ اور سرشٹی او تپین ہوئی - یعنے ۷ آکاش ، ۷ دیو ، ۷ سور ، ۷ لوک ، ۷ دہاتو ، ۷ پورش ، ۷ پاتال ۷ رس ، ۷ کون ، ۷ شناشتر ، ۷ پرمت ، ۷ پوران - اسکا دوسرا مطلب ۷ پوران ، ۷ شدھ ، ۷ دیھو ، ۷ نیتہ ، ۷ ستھان ، ۷ پورش ، ۷ الیش ، ۷ شناشوت ، ۷ کون ، ۷ کنیٹھ ، ۷ سناتن ، ۷ پوران یہ سب بارہ بارہ آتے ہیں - اس ۱۲×۷ = ۸۴ اور نیچے دیا بھوتوں کے پانچ صفر ملانے سے

..... ۸۴ لاکھ جیون کل جگت کی پیدائشی۔ جس میں ۲۱ لاکھ انڈج ۲۱
لاکھ پنڈج ۲۱ لاکھ سویج ۲۱ لاکھ ادبھج پیدا ہوئے اور اسی سے ۱۲
مہاواکیہ۔ یعنے پرگیانم آنندم برہم ؛ اہم برہم اسمے ؛ تت توم اسے ؛
ایم آتما برہم ؛ یہ مہاواکیہ چاروں ویدوں کا سار ہیں۔ یہ بدھی بل
سے یہاں پر دستار آگیا مول میں یہاں کہیں نہیں ہے۔ آگے ایسے ہی
سمجھنا۔

यत्पुरुषेण हविषा देवा यज्ञमऽतन्वत । वसन्तो
ऽस्याऽऽसीदाऽऽज्यं, ग्रीष्म इध्मः शरद्धविः ॥६॥

یت۔ جو۔ پرشینہ۔ (س) پرش کو۔ ہوی شا۔ یگیہ کی ساگری
کے واسطے۔ دیوا۔ دیوتاؤں نے۔ یگیم اتن ون۔ یگیہ کرنے کے واسطے
وسنتو۔ وسنت رتو۔ اسیہ۔ جبکا۔ آسیت۔ ہے۔ آجیم۔ گھی۔
گریشم۔ گریشم رتو۔ ایدھمہ۔ لکڑی۔ شردھوی۔ شردھ رتو جسکا ہے۔ ہوئے
ہوم درویہ۔

بھاؤ ارتھ۔ جس کال میں پرروکھت پورش ہوا تو اس آگے سے کر
سرشٹی آگے چلے۔ پھر اس کو دیوتاؤں نے یگیہ کی سامگری کی کلپنا کی، تو
بسنت کو گھی بنا گریشم کو لکڑی اور شردھ کو ہوے درویہ۔ اس سمے باہر
کی کوئی وستو نہیں تھی۔ جس سے یگیہ سامگری پوری ہوتی۔ اس لئے یہ
پورش خود ہی یگیہ اور یگیہ کی سامگری اور آپ ہی پھل بھوکتا بن گیا۔
ارتھات مانسک یگیہ گیا۔ اور یہ پھل ملا کر سرشٹی آگے چل پڑی یعنے
برہما جی اسکے نابھ کمل سے اتپن ہوئے اور اسی نے سب پرکار کی
سرشٹی رچی۔

तं यज्ञं बर्हिषि प्रौक्षन्पुरुषं जातमऽग्रतः। तेन देवा अयजन्त, साध्या ऋषयश्च ये ॥७॥

تم یگیم ۔ اس یگیہ کا ۔ برہشہ ۔ آپ ہی ٹھہر کر ۔ پروکشن ۔ ابھشیک
یعنے آپ ہی یگیہ کا ساگمری ٹھہر کر ۔ پرشم ۔ وہ ایسا پورش ۔ جاتم اگرتہ ۔
سرشٹی کے پہلے ہی اُتپن ہوا ۔ تین ۔ اسکا ۔ دیوا ۔ دیوتاؤں نے ۔
ایجنت ۔ یگن اور پوجن کیا ۔ سادھیا ۔ سادھیوں نے جو سرشٹی
سادھنا کے یوگیہ ۔ رشی ایشچ ۔ ای ۔ رشی تھے ۔

بھاؤ ارتھ ۔ وہ یگیہ سادھن بھوت پورش آپ یگیہ ساگری کا
پدارتھ ٹھہرا ۔ آدمی کو مانسی یگیہ میں ابھیشک کیا وہ سرشٹی روپ پہلے
ہی سے اتپن ہوا تھا ۔ سو دیوتاؤں نے اسے کا یگیہ پوجن کیا ۔ سادھیوں
اور اُس منتر کے جاننے والوں نے اُسکی اپاسنا کی ۔

तस्माद्यज्ञात्सर्वहुतः, संभृतं पृषदाऽऽज्यम्। पशूंस्तांश्चक्रे वायव्यानाऽऽरण्या ग्राम्याश्च ये ॥८॥

تسمات ۔ تس کارن ۔ یگیات ۔ وہ یگن ۔ سروہتا ۔ سب کا ہو یان
ہے ۔ سم برتم پرشد ۔ اور پوجا کے یوگیہ ۔ آجیم ۔ گھی ہوا ۔ پشوں منشا
شچیہ ۔ اور وائی دیوتا واراپشو اتپادک ۔ چکری ۔ چکیرہ وغیرہ یعنے
کلاکاری ۔ وائیو دیال ۔ یعنے اُڑنے والے جانور ۔ ارنیال ۔ جنگل
کے جانور ۔ گرامیاش چیہ ۔ گاؤں کے پشو پیدا ہوئے ۔

بھاؤ ارتھ ۔ وہ یگیہ سب کا ہو یان ہے ۔ پوجن کے یوگیہ گھی
بنا اُس پورش نے وہاں دیوتا سے پشوؤں اور جانوروں کا پالن

پرش کیا۔ سو اس پرش کا رکت ہی ورن ہوا۔ جیسے اس سے رکت
تیار ہوا۔ انیک پرکار کی سرشٹی رچی۔

तस्माद्यज्ञात्सर्वहुत ऋचः सामानि जज्ञिरे। छन्दांसि
जज्ञिरे तस्माद्यजुस्तस्मादजायत ॥ ९॥

तस्मादश्वा अजायन्त, ये के चोभयादतः। गावो
ह जज्ञिरे तस्मात्तस्माज्जाता अजावयः ॥ १०॥

تسمات یگیات۔ اس یگیہ سے۔ سرو ہتا۔ جو سب کا پوجیہ ہے۔ رچا۔
رگ وید۔ سامانی۔ سام وید وغیرہ۔ جگیرے۔ اتپن ہوئے۔ چھنداسی۔
سب گائتری آدیہ چھند۔ جگینری۔ اتپن ہوئے۔ تسمات۔ اسی سے
یجو۔ یجر وید۔ تسمات۔ اس سے ہی۔ اجایت۔
اتپن ہوا۔ تسمات۔ اسی سے۔ اشوا۔ گھوڑے۔ اجاینت۔ اتپن
ہوئے۔ آئی کی چہ اوبھیات اتا۔ ایک طرف کے دانت والے اور
دونوں طرف کے دانتوں والے اس سے پیدا ہوئے۔ گاؤ۔ گائیاں
ہا نشچے کر کے۔ جگینری تسمات۔ اسی سے اتپن ہوئیں۔ تسمات جاتا
اسی سے پیدا ہوئے۔ اجا۔ بکریاں۔ اوویا۔ بھیڑیں۔

بھاؤ ارتھ:۔ اسی پرماتما سے ویراٹ اور اسی سے چاروں وید
اور گائتری آدی سات چھند اتپن ہوئے۔ اسی سے چرندے
پرندے، گھوڑے، گائیاں، بھیڑ۔ بکریاں وغیرہ ہی اتپن ہوئے۔
یہی یگیہ کے پھل کا آشے سمجھنا۔

यत्पुरुषं व्यदधुः, कतिधा व्यकल्पयन्। मुखं किमस्य को बाहू, का ऊरू पादा उच्येते ॥ ११ ॥

یت ـ جب ـ پُرُشم ـ اُس پُرش کا ـ ویدَدھُو ـ گیان کانڈ سے پرو کھن ہوا ـ کتِدھا ـ کتنے پرکار ـ وِیکلپیہ ین ـ کلپنا ہوئی ـ مُکھم کیم اسیہ ـ اس کے مُکھ سے کیا بنا ـ کو باہو ـ بازوؤں سے کیا بنا ـ کا اُرو ـ جانگوں سے کیا بنا ـ پادا ـ پاؤں سے کیا رچا ـ اُوچیتے ـ کہتے ہیں ـ

بھاوارتھ ـ جب اُس پُرش کا گیان کانڈ سے پرو کھن ہوا تو کتنے پرکار اُسکی کلپنا ہوئی اُسکے مُکھ سے کیا بنا باہوں سے کیا رچا جانگوں اور پاؤں سے کیا کیا رچا ـ اُس پُرش کے انگوں کی وستار سے اُتپتی کا ورنن کیسے ہے ـ

ब्राह्मणोऽस्य मुखमासीद्बाहू राजन्यः कृतः। ऊरू तदस्य यद्वैश्यः, पद्भ्यां शूद्रो अजायत ॥ १२ ॥

برہمنو ـ برہمن برہم کو جاننے والا جو ہو وہ برہمن ـ اسیہ ـ اُس پُرش کا ـ مُکھم ـ مُکھ ـ آسیت ـ ہے ـ باہو ـ بھجادون سے ـ راجنیاہ کھتری ـ کرتا ـ اُتپنن کئے ـ اُرو ـ پنڈلیوں سے ـ تدسیہ تب اسکے ـ یدوئیشا ـ ویش بنا ـ پدبھیام ـ پاؤوں سے ـ شودرہ ـ اجایت ـ شودر اُتپن ہوا ـ

بھاوارتھ ـ برہمن کھتری ویش اور شودر اوس کے چار انگ

ہیں۔ ان چار ورنوں سے سنسار کا کاروبار چلتا ہے۔ اگر یہ چار ورن نہ ہوں۔ تو کاروبار میں رکاوٹ پیدا ہو گی۔ تات پریہ یہ ہے۔ کہ منوشیہ ماتر کا مُوکھ اُتم کرموں کے کرنے کرانے کے کارن برہما ارتھات برہمن مانا جاتا ہے اور بازوؤں سے جو کام کیا جاتا ہے۔ اس کر کے منوشیہ ہی کھترے ہے۔ ٹانگوں سے چلتے پھرتے اور پشو پالن کرنے سے یہی ویش بھی ہیں۔ اور جو برہمن آدمی کے نمت خدمت نوکری وغیرہ کرم کرم اندریوں دوارا کیا جاتا ہے۔ تب اسکو شودر نام پڑھا۔

یہ سب کرتویہ کرم منوشیہ ہی کرنے کا ادھیکار رکھتا ہے۔ دوسرا کوئی نہیں۔

चन्द्रमा मनसो जातश्चक्षोः सूर्यो अजायत। मुखा
दिन्द्रश्चाग्निश्च प्राणाद्वायुरजायत ॥ १३ ॥

چندرما۔ چاند۔ منسو جاتا۔ من سے اتپن ہوا۔ چکھشو سوریو۔ آنکھوں سے سوریہ۔ اجایت۔ اتپن ہوا۔ مُکھات اندرشچہ اگنشچہ۔ مکھ سے اندر اور اگنی۔ پرانات۔ پران سے۔ وایو۔ وایو۔ اجایت۔ اتپن ہوا۔

بھاؤ ارتھ۔ اس پُرش کا من چندرما ارتھوا شیتل سوبھاؤ اور آنکھیں سوریہ یعنے تیج کا انش مکھ اندر اور اگنی کے سماں سب کچھ آہار کرنے والا بھسم کرنے والا اور سار ادوار پران ہی سارے جگت کا جیون کارن ہے۔

नाभ्या आसीदऽन्तरिक्षं, शीर्ष्णो द्यौः समवर्तत ।
पद्भ्यां भूमिर्दिशः श्रोत्रा तथा लोकानऽकल्पयन् ॥१४॥

نابیاہ - نابھ - آسیت - ہے - انترکھم - انترکھ - شیرشنو سرسے - دیؤ - سورگ - سم ورتت - اتپن ہوا - پدبیام - پیروں سے - بھومی - پرتھوی - دشا شوترا - کانوں سے دشایں - تتھا لوکان ویسے ہی تمام لوکوں کو - اکلپیئن - اتپن کیا۔

بھاوارتھ - انترکھ اُس پورش کی ناتھ ہے سر اسکا سورگ پیر اُسکی بھومی اور دشائیں اسکے کان ہیں۔ اور ویسے ہی تمام لوکوں کو اتپن کیا۔

सप्तास्याऽऽसन्परिधयस्त्रिः सप्त समिधः कृताः ।
देवा यद्यज्ञं तन्वाना, अबध्नन्पुरुषं पशुम् ॥१५॥
यज्ञेन यज्ञमऽयजन्त देवा, स्तानि धर्माणि प्रथमान्याऽऽसन् । ते ह नाकं महिमानः सचन्त,
यत्र पूर्वे साध्याः सन्ति देवाः ॥१६॥

سپتاسیہ آسن - سات ہوکر - پری دھیاہ - بیدی کے لپٹنے کی پستو - ترسپتہ - اکیس ۲۱ - سمادھا - لکڑیاں جن سے اگنی جلے - کرتاہ - بنایں - دلوا - دیوتاؤں نے - یت یگیم - جس یگن سے - تن واناہ - شریروں کو - ابدنن - باندھا - پورشم - منوشوں کے - پشم - اور پشوؤں کے - یگنی نہ - بانک یگن دوارا - یگیم - یگیہ کو - ایجنت - کرتے ہوئے - دیواہ - برہمادی دیوتا - تانہ - وہ لیے اوس پوجن کے۔

دھرمانندہ - نہرا - پرنھمانندہ - پہلے ہی سے - آسن - چلے آئے تھے - تنی - اُن - ہا - پیرا چین - ناکم - سادھک اُپاسک - چہیمانا - مہاتماؤں دیوتاؤں نے - سمہ چیت - چینتن کرکے - بیتر پولنڈی - پہلے ہی کئے ہوئے ویراٹ سُروپ میں - سادھیا - اُپاسک - جن تنے بستے تھے - دیوا - دیوتا بھی - یعنے اُپاسنا کرتے تھے -

اگنی کنڈ اور جلانے کی لکڑیاں اسطرح ویدمیں کہی گئی ہیں - سات گائیتری آدی چھند جن سے بیدی لپٹی گئی ہے اور ۲۱ سمدھیں یعنے پانچ رتو ۱۲ ماس تین کال اور ایک سوریہ اُدتین کرکے یہ سارا جگت رچا ہے - پرہما آدی دیوتاؤں نے اسی یگیہ کی بیدی میں مانسی یگیہ سے آدی پورش کا پوجن کیا - جس پوجن کے دھرم پہلے ہی سے چلے آئے تھے - یعنے اُپاسک لوگ ویراٹ کو آپ ہی اپنی اُپاسنا سے رچ کر اسی میں نواس کرتے ہیں -

منوشیہ شریر میں بھی پنچایت یعنے ۲۵ تتو وں کا ورنن یوں ہے - ۷ ستھول ۷ سوکھشم اور سات کارن شریر اکیس (۲۱) اور ستوگن رجوگن - تموگن یہ تین اور ایک پورش کل پچیس (۲۵) ہوتے ہیں -

۲۵

			پورش					
	۳	ستوگن	رجوگن	تموگن	گن			
۷ کارن	انو بھو	چیتن	اچھا	کامنا	نیچے	شانتی	استھی	۷ اہنکار
۷ سوکھشم	گیان	چیت	شبد	برس	روپ	رس	گندھ	۷ ہرنیہ گربھ
۷ ستھول	بدی	من	آکاش	پون	اگنی	جل	پرتھوی	۷ پرجاپت

شریر پنڈ کی بیدی جو سات دھاتوں کی بنی ہوئی ہے۔ یعنی رس، رکت، ماس، چربی، ہڈی، مجا (حرام مغز) اور ویریہ یہ سات دھاتو ہیں۔ اسی سے یہ شریر نامی بھاڑ کھڑا ہے اور ۲۱ لکڑیاں یہ ہیں۔ کہ پانچ گیان اندرے، پانچ کرم اندرے اور پانچ تتو پانچ پران اور جیو آتما یہ کل ۲۱ لکڑیاں ہیں۔ اس کا مرکب یہ منوشہ الھوا شریر بنا ہے۔

شواس اشواس یہ چار یگوں کا آیو اور منوشہ شریر میں جگون کا سو بھاؤ منوشہ دن رات میں ۲۱۶۰۰ شواس اور ۲۱۶۰۰ اشواس یعنی کل ۴۳۲۰۰ لیتا ہے۔ پرتھوی بھولوک جل بھواہ لوک اور اگنی سوا لوک ان تینوں کے ملاوٹ سے جب پنڈ شریر میں اگنی پردیش کرتا ہے۔ تب پرانوں اور آتما کے پردیش ہونے پر اسی سوا لوک سے ماتا کے گربھ دوارا جنم پاتا ہے۔ اسلئے شواس اوشاس میں ایک سفر سوا لوک کا بڑھا کر ۴۳۲۰۰۰ سال کلجگ کا آیو مقرر ہوا ہے۔ اس لئے اس جگ میں کیول من اور تموگن کے پردھان ہونے کے کارن چنچلتا اور موہ کی زیادتی کیونکہ اس اوستھا میں من پر بدھی کا کنٹرول نہیں ہوتا ہے۔ اسی خود لپندی پاپ کرم ماں، باپ بزرگوں کا اپمان دیوتاؤں سے انکار ابکھ بھوجن کی خواہش جھوٹ جعلسازی کپٹ دغا فریب سادھوں، مہاتماؤں کی نندا بے شرمی۔ بدکلامی رشوت چوری زنا بیچار وغیرہ برے کرم کرکے

فضول خرچی سے دریدر بھاؤ کو پراپت ہو کر مبتلائے مرض ہوتے ہوئے شریر کشٹ بھوگتے ہوئے کم عمر میں ہی راہی ملک عدم ہو کر آواگون کے نرک میں پھنس کر بارم بار پاپ یونیوں میں جنم پاتے ہیں۔

دواپر یگ کا آیو کلجگ سے دوگنا ۸۶۴۰۰۰ سال ہے۔ اس اوستھا میں من اور بدھی یکساں ہوتی ہے۔ اسلئے رجوگن پردھان ہونے سے کچھ آستک بھاؤ ایشور بھگتی ماں باپ اور بزرگوں کا آدر ستکار راستی ہوم یگیہ سادھو سیوا گورو بھگتی اودھار چت بدھی ممتا کاروبار کی زیادتی اور پر اوپکار۔

اس اوستھا میں سنگ دوش سے گراوٹ کا بھی خطرہ ہے۔ اگر وہ دنیاوی عیش و عشرت شراب کباب بدچلنی وغیرہ میں لگ گیا۔ تو بجائے سورگ بھوگ کے نرک گامی ہی بن جاتا ہے۔ اس میں دونوں حالتیں سمجھو ہیں سورگ یا نرک۔

تریتا جگ کا آیو کریتہ جگ سے تگنا یعنے ۱۲۹۶۰۰۰ سال قرار دیا ہے۔ اس اوستھا میں من بودھ اور چت برابر ہونے کے کارن منوشیہ ست گنوں سے یکت دھرماتما سادھو مہاتما سو بھاؤ والا ست سنگ پرائن یوگی ست وادی سب دوشوں رہت نروگ ودیرگھ آیو اور ترقی پاکر منزل مقصود سے مکتی پدوی کو پراپت ہوتا ہے۔

ست جگ کا آیو کرتر یوگ سے چوگنا یعنی ۱۷۲۸۰۰۰ سال تک مقرر ہے۔ اس حالت میں من بدھ چت اہنکار سب یکساں ہونے کے کارن منوشیہ صرف ایشور بھکتی اور ودیا ادھین اندر یوگ پراین ہوکر دکھ سمسار سے دیو کھ ایشور بھاؤ کو پراپت ہوتے ہیں۔ یہ گتی بہت ہی ادھکر شٹ ہے۔ اسی حالت کو توریا بھی کہتے ہیں۔ ایسے منوشوں کا پتن کبھی نہیں ہوتا ہے۔ وہ ساکھیات برہم سے ہی لین ہوکر مکھت ہوتے ہیں۔

یہ نشچے ہے کہ ہر ایک جگ میں یہ چاروں حالتیں پائی جاتی ہیں۔ یعنی سنت مہاتما ست وادی پورشوں کی اوستھا ست جگ کے سمان اور سادھوں اور یوگ سادھن اور بھگت جنوں کی اوستھا تریتا جگ کے سمان اور دھرم دھان ہوم یگیہ پراوپکاری منوشوں کی اوستھا دواپر یوگ کے سمان تتھا دوشٹ دوراچار کپٹی وبھچاری دُرجن مکار راشی کامی کرودھی لوبھی دریدر مرلیں جھوٹ بولنے والے ابکھ بھوجنی ورن آشرم دھرم دان دیو تا دل ماتا پتا اور بزرگوں سے دیو کھ الپ آیو نا سنک نہ رک یہ سبھی حالتیں گن دھرم اور پروگرم کے انوسار کہی گئی ہیں۔ یہ کلجگ کی اوستھا سمان وید میں ورنن ہے۔

آہار کا نیم۔ منوشیہ دن رات ۲۱۶۰۰ شواس اوشواس لیتا ہے۔ ہر ایک شواس اشواس کے لئے ایک ایک دانہ چاول مقرر ہے۔

اس حساب سے یہ کُل چاول ڈیڑھ پاؤ وزن کا ہوتا ہے۔ اس
کو پکا کر گھی آدی اچھی اچھی چیزوں سے یکھت کرکے آہتیہ یگیہ
کرنا ہر ایک منوشیہ کو اوچت ہے۔ اگر کوئی منوشیہ اس آہار کو صرف
مزہ اور وشے سوکھ کے واسطے کھائیگا۔ تو اُسکو ۲۱۶۰۰ جیون
کے گھات کرنے کا دوش نشچے چڑھتا ہے۔ اسلئے یہ سب دوش
اور سب پاپ صرف سندھیا اوپاسنا سے ہی ناش ہوتے ہیں۔
اس کے بغیر کسی بھی کرم سے منوشیہ کا چھٹکارا نہیں ہو سکتا ہے۔
اب شیو سنکلپ کو شیو کا دھیان کرکے پڑہیں۔

ओं यज्जाग्रतो दूरमुदैति दैवं, तदु सुप्तस्य तथैवैति। दूरंगमं ज्योतिषां ज्योतिरेकं, तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

یت۔ جو میرا من۔ جاگرتو۔ جاگرت اوستھا میں۔ دورم۔ دور
دور تک جاتا ہے۔ اودیتہ اوتپن ہوہو کر تدو۔ اس پرکار سپتسیہ
سوپن میں بھی۔ تتھا ایوہ۔ ویسے ہی۔ ایتی۔ دور دور چلا جاتا
ہے۔ دورم گمم۔ دور دور جانے والا یہ۔ جیوتیشام۔ پرکاشک
جوتیوں میں سے۔ جوتیرایکا۔ پرکاشک ایک میرا من۔ تن می منہ۔
وہی میرا من۔ شیو سنکلپم استو۔ دوسرے پرانیوں کے کلیان کا
کا سنکلپ کرنے ہارا ہووے۔

بھاؤ ارتھ۔ یہ جو میرا من دن رات جگت میں دور دور جاتا

ہے ۔ اسلئے چاہیئے کہ من ایکاگر کر کے شِو کے چنتن میں لگا دے ۔

येन कर्माण्यऽपसो मनीषिणो, यज्ञे कृण्वन्ति विदथेषु धीराः । यदऽपूर्वं यक्षमऽन्तः प्रजानां तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

اپنہ ۔ جس سے ۔ کرمانئہ ۔ کرم کرنے والے ۔ اپہ سو یگیی ۔ یگن آدی کرنے والے یگن کو ۔ کرنہ ونتہ ۔ کرتے ہیں ۔ ودیدہ وتھہ ۔ یدھ کرتے ہیں ۔ ایشہ دھیرا ۔ جس سے دِیڑ پرکھت ہو کر ۔ ینچھ ۔ جو ۔ اپُروم ۔ اپُروہ سامرتھہ پرکھت ۔ یکھشم ۔ پوجنی ہے ۔ انتر پرجا نام ۔ پرجا کے بیتر وہ میرا من دھرم کی اِچھا پرکھت ہو کر ادھرم کو چھوڑ دیوے ۔

بھاؤ ارتھ ۔ جس من سے یگن دان آدی کرم دھرماتما لوگ کرتے ہیں اور جس من کے دِیڑ سے یُودھا یدھ کرتے ہیں ۔ وہ میرا من دھرم کی اِچھا پرکھت ہو کر آتم پراین ہو وے ۔

यत्प्रज्ञानमुत चेतो धृतिश्च, यज्ज्योतिरऽन्तरऽमृतं प्रजासु । यस्मान्न ऋते किञ्चन कर्म क्रियते, तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

یت پرگیانم ۔ جو اُتکرشٹ گیان ۔ اُت چیتو ۔ چت اور دھیرتش چہ ۔ دیڑ پرکھت نشچے ورتی سے ۔ یت جیوتیر ۔ جو پرکاش مان ہے ۔ انترامرتم پرجاسو ۔ پرجاؤں کے بیتر امر سے ۔

لیسمات نہ ایر ہینی ۔ جسکے بغیر نہ کوئی ۔ کنچن کرم ۔ کام ۔ کریہ تی ۔ کیا جاتا ہے ۔

بھاؤ ارتھ ۔ گیان اور ورتی پرجاؤں کے انتر پرکاش یوکھت اور ناشں رہت ہے ۔ جس کے بغیر کوئی کرم نہیں کیا جا سکتا ہے ۔ وہ میرا من شو کے ارپن ہو ۔

येनेदं भूतं भवनं भविष्यत्परिगृहीतमऽमृतेन सर्वम् । येन यज्ञस्तायते सप्तहोता, तन्मे मनः शिव०॥

اینہ ۔ جس سے ۔ ایدم ۔ یوگی پرش ۔ بھوتم ، بھونم ، بھوشیت ۔ بھوت ، بھوشں ، برتمان ۔ پیرہ گرہیت ۔ گرہن کرتے ہیں ۔ امرتنہ ۔ ناش رہت ۔ سروم ۔ سب ۔ اینہ ۔ جس سے یوگی پورش ۔ یگنس ترکال گیتہ ۔ تایہ تی ۔ کرتے ہیں ۔ سپتہ ہوتا ۔ پانچ گیان اندریہ بُدھی اور آتما سے ۔

بھاؤ ارتھ ۔ ہی ایشور جس سے یوگی جن ماضی حال مستقبل ولیو ہاروں کو جانتے ہیں جو ناش رہت جیو آتما کو پرماتما سے بلا کر سب پرکار ترکال یگنہ کرتے ہیں ۔ جس میں گیان کریا ہے ۔ جس کرم سے گیان اندرے بدھی اور آتما یوکھت رہتا ہے اور یوگ روپ اگنی کو بڑھاتے ہیں ۔ وہ میرا من سروِدیا یوگ یوکھت رہے ۔

यस्मिन्नृचः साम यजूंषि यस्मिन्प्रतिष्ठिता रथनाभाविवाराः । यस्मिंश्चित्तं सर्वमोतं प्रजानां, तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

لیمین رچا سام یجو منشہ۔ جس میں رگ یجر سام وید۔ لیمین
جس میرے من میں۔ پرتشٹھتاہ۔ پرتشٹھت رہ کر۔ رتھ نابھاہ
رتھ کے مدھیہ دورا میں۔ وِبھارا۔ آرا لگے رہتے ہیں۔ لیمن۔
جس میں۔ چتم۔ چت۔ سروم اوتم۔ سرزہ ویاپک۔ پرجانام۔
پرجا کا ساکھی۔

بھاؤ ارتھ۔ ہی ایشور میرے من میں جیسے رتھ کے مدھ دورا
میں آرا لگے رہتے ہیں۔ ویسے ہی تینوں وید بھی میرے میں بھی پرتشٹھت
ہوں۔ وہ میرا من اودیا سے رہت ودیا پراپن رہے۔

सुषारथिरश्वानिव यन्मनुष्यान्नेनीयतेऽभीशुभि-
र्वाजिन इव। हृत्प्रतिष्ठं यदजिरं यविष्ठं, तन्मे
मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

سوشارتھیر اشوان یوہ۔ رسی کے بغیر گھوڑوں کے سماں۔ ین۔
جو میرا من۔ منوشیاں۔ منوشوں کو۔ نی نی اپنے۔ جو ادھر
ادھر لے جاتا ہے۔ ابھی شور۔ اننت ویگ والا۔ برواجن۔
گتی سماں دوڑتا ہے۔ اِوہ۔ جیسے۔ ہرت پرتشٹھم۔ ہردے میں
ٹک کر۔ یت۔ جو میرا من۔ اجرم۔ جرا اور جنم رہت جیوشٹم
زندہ رہے۔

بھاؤ ارتھ۔ ہی ایشور یہ میرا من بے لگام گھوڑوں کی طرح ادھر ادھر
دوڑاتا پھرتا ہے۔ جو ہردے میں ٹکا ہوا گتی مان اننت ویگ

والا ہے ۔ وہ سب اندریوں کو ادھرم آچرن سے روک کر دھرم میں سرِدا چلا کرے ۔

अथ य एष एतस्मिन्मण्डले, पुरुषो यश्चैष हिरण्मयः पुरुषः। अथ य एष एतस्मिन्मण्डले, पुरुषोऽयमेव सोऽयं दक्षिणेऽक्षन्पुरुषः ॥

اتھ ۔ اب ۔ یا ایشہ ۔ جو یہ ۔ ایتی اسمن منڈلی ۔ اس منڈل میں ورتمان ۔ پورشاہ ۔ پورش ۔ یا شچیہ ایشہ ۔ اور جو یہ ہرنیہ میاہ ۔ سوریہ اور اگنی روپ سے جگت کو پالن کرتا ہوا ۔ پورشاہ ۔ وہ پورش ۔ اتھ یا ایشہ ۔ اب جو یہ ۔ اتسمن ۔ اس منڈلی ۔ منڈل میں ۔ پورشا ۔ پورش پرماتما ۔ ایم ایوہ ۔ یہ ہی ہے ۔ دکھشی ۔ دکھن مارگ سے ۔ ایکھن ۔ دیکھتے ہوئے دن رات چلتا ہے ۔ پورشہ ۔ وہی پورش ۔

بھاؤارتھ ۔ اس سوریہ منڈل میں جو پرماتما سوریہ اگنی آدھ روپ سے جگت کو پرکاشت کرتا ہوا انتریامیہ بھاؤ سے ہم لوگوں میں آپ ہی ورتمان ہو کر دکھائی دیتا ہے اور اوترائن کے مارگ میں دن رات چلتا ہے ۔ سو میں اس پورش کو شدھ من سے پرارتھنا کرتا ہوں ۔ کہ میری دیبوی سمپت کر کے جیسے دیوتا سکھ بھوگتے ہیں ۔ اسی پرکار میں بھی سکھ بھوگوں ۔

य उदगात्पुरस्तान्महतो अर्णवाद्विभ्राजमानः
सरिरस्य मध्ये। स मामृषभो रोहिताक्षः, सूर्यो
विपश्चिन्मनसा पुनातु। य ब्रह्माऽवादिष्म तन्मा
मा हिंसीत्सूर्याय विभ्राजायवे नमो नमः॥

یہ دوگات - جو اُودے ہوا - پُرستاتھ - پُورو دشا سے -
مہتو ارنوات - بڑے سمندر سے - بھبراجمانا - چمکتا ہوا - سرہ -
رسیہ مدھی - چلنے کے مارگ انتر رکھ کے بیچ - سہ مام - وہ مجھے
رشبھ بیاہ - جو کامنا برساتا ہے - روہتاکھ - لال آنکھیں جس کی ہیں -
سوریہ - سوریہ - ویپشچیت - جو گیانی ہے - منسا - من سے -
پناتو - شدھ کرے - یت - جو کچھ - برہما - وید - اوادشمہ
ہم نے پڑھا - تن، ما - وہ - ماہنسیت - نشٹ نہ کرے اپنے آسوری
کرم نہ کروائے - سوریائے - سوریہ بھگوان - بھبراجائے - پرکاشت
کر کے چلنے والے کو - وے - جو نشچے ہے - نمو نماہ - نمسکار - بارم
بار کرتا ہوں -

بھاؤارتھ - جو سوریہ بھگوان پورو سے اُودے ہو کر سمندر
کے بیچ سے چمکتا ہوا انتر رکھ کے مارگ میں لال آنکھیں رکھتا ہوا
چلتا ہے اور کامنا برساتا ہے - اسی کا ہم چنتن کر کے پرارتھنا کرتے
ہیں - کہ جو ہم نے وید پڑھا - سو ہمارا پڑھا ہوا نشٹ نہ ہونے پائے
ارتھات ہم آسوری کرم نہ کریں - سو ایسے پرکاشمان سوریہ کو بارم بار

نمسکار کرتا ہوں ۔ اوم اب گائیتری کا انگ نیاس شروع کرے ۔

اوم ناہبھو ویہردے اوم شرسے بھو پادلو بھواہ ہرودے سواہ شرسے ۔ اوم بھواہ ونگشٹکا بیام نمہ ۔ اوم بھواہ ترجنیہ بیام نمہ اوم سواہ مدھما بیام نمہ ۔ اوم جہا انامکا بیام نمہ ۔ اوم جنا کنشٹکا بیام نمہ ۔ اوم تپاہ ستم کرتلہ کرپشٹا بیام نمہ اوم بھو یادھیہ اوم بھواہ جانود اوم سواہ گوہیے اوم جہاناھیہ اوم جنا ہردے اوم تپا کنٹھے اوم ستم شرسہ اوم بھو ہردے نمہ ۔ اوم بھواہ شرسہ سواما ۔ اوم سواہ شکھائے اوشٹ اوم جہا کوچائے ہوم اوم جنا نیترابیام اوشٹ اوم تپاہ ستم استرائے پھٹ ۔ اوم تت سوہ تور اونگشٹھا بیام نمہ دریم ترجنیہ بیام بھرگو دکوسہ مدھیا بیام نمہ دی یہی انامکا بیام نمہ دھیو ینا ہ کنشٹکا بیام نمہ پرچودیات کرتلہ کرا پرشٹا بیام نمہ ۔ تت یادبو سوہ تور جانو وری نمہ یم بھرگو نابھو دی وسہ ہردے دی یہی کنٹھے دیاو ناسکا مام یاہ چکھشو ناہ للاٹے پرچودیات شرسہ ۔ تت سوہ تور ہردیائے نمہ وری نیم شرسہ سوراہ بھرگو دیوسہ شکھائے اوشٹ دی یہی کوچائے ہوم دیو لیو نانیترابیام اوشٹ پرچودیات استرائے پھٹ اوم آپس ننہ یوجو تیر تینتر لوامرتم للاٹے برہم بھو بھواہ سور اوم شرسہ ۔

اب پرانام منتر سے پرانا یام جیسے پیچھے لکھا گیا ہے کرے ۔ اسکے بعد گائیتری کا شاپ موچن کا آرنبھ کرے ۔

اہم شری مہا گائیتری شاپ اُودھار منتر سہ وشوامتر رشہ دِ شاٹرپنا کھصتی چھنداہ سوہ تا دیوتا شاپ دواری ونہ لیوگاہ۔

شاپ موچن منتر

हिरण्यगर्भः समवर्त्तताग्रे भूतस्य जातः पतिरेक आसीत् । स दाधार पृथिवीं द्यामुतेमां कस्मै देवाय हविषा विधेम ॥

ایا منتر کو پڑھیں۔

ارتھ۔ جب سرشٹی نہیں بنی تھی۔ تب ایک اودتیہ ہرنیہ گربھ جو سوریہ آدی تجسوی پدارتھوں کا گربھ نام اوتپتی ستھان یا ادتپادک ہے۔ سو ہی سب سے پرتھم تھا۔ وہ ہی سب جگت کا سناتن پرسدھ پتی ہے۔ وہی پرماتما پرتھوی سے لیکر ہرنیہ گربھ پرینت جگت کو رچ کے دھارن کرتا ہے (کسمے دیوئے) کون پرجاپتی۔ وہ پرجاپتی جو پرماتما کی پوجا آتھمہ سمرپن سے بھگتی کریں۔ اسکے بغیر کسی دوسر کی ادپاسنا نہ کرے۔ اسلئے چاہئے کہ پرماتما کی اوپاسنا نتر کرلے اگر تم اس لوک کا اور سورگ کا سکھ پراپت کرنا ہے۔ یجروید ادھائے ۱۳ شلوک نمبر ۱۳

اوُم اسیہ سری مہاگائیتری منتر سیہ وشوامتر رشہ گائیتر م چھنداہ سوہ تا دیوتا آتھمو وانگمنا کا یو پارجتہ پاپ نوارنا تھم

دہرم ارتھ کام موکھیہ ارتھی سری مہا گائیتری اشٹ اوترشت
جپی ونہ لو گاہ۔ یعنی جپ کرنے کا وعدہ دیوتا سے کرنا کہ میں کتنا
جپ کروں گا۔

انتر دھیانم۔ موکھنا: یا رُمہ ہیمہ نیلہ دھولہ چھایے موکھیں
تری اکھینے یو کھنام نیدو بیدھ رتن موکٹام تتو آتمہ ورنا تھ
میکام گائیترم ورداابھیام کوشکرام شولم کپالم گونم شنکھم
چکرم انتر آر نیادھر یوگام ہستیر ونتنم بھجے۔

جل انجلی اُٹھا کر ۳ بار پڑھیں۔ ہم گیجھ ورده دیوی ترکھری
بسم واونی۔ گائیترم چھند۔ سا ماتا پرہیم یوتی نمو استوتی۔

اب پرانا یام کرکے گائیتری منتر کا جپ من سے او شچارن کرنا چاہیے۔
آدھ اور انت میں اوم لگا کر ۱۰ بار یا ر ۱۰۸ یا ۱۰۰۰ بار جپ کرنے
کے بعد پھر بطریق سابقہ پرانایام کرنا چاہیئے۔

اوم دیوا گاتو دیدہ گاتم وِت توا گاتوم ایت منس پت
یمم دیوی یگیم سواہا واتی دھا۔

انی نہ اشری مہا گائیتری دشامشہ وا اشٹ اوترشتامشہ
جپی نہ دھرم آرتھ کام موکھیہ ارتھی سری مہا گائیتری پریتام
پرتیا بھوتو۔

زشہ ہیرجنم جنم شنتی نہ تو پراکرتم ترلوگ اُوتھتم
سمپرینہ گائیتری ہنتہ کھبشم۔

اور پھر دسوں دشاؤں کو چکر لگاتے ہوئے نمسکار کرنا چاہیئے۔
پھر ترپن کریں۔ اوم نمو برہمنی نمو استو گنی تمہ پرتھوئے نمہ اوشدھی
بیاہ نمو واچے نمو واچس پتی نمو وشنوی برہتی کرنومی۔ اتہ
اپیا سام ایوہ دیوانام سار شٹم سا یوجیم سلوکتام سایمیم اوا
پنوتے۔ یہ ایوم ودیان سوادھیایم ادھی تے۔ اب سنکلپ
ترپن کرے۔ سوینہ برہما دیا سروی دیوتا ترپنیام کنٹھو پویتی۔
سنکا دیا سروی رشیاہ ترپنیام ترپتیام۔ اپہ سویہ [illegible] اگنیشواتا دیا
سروی پتراہ ترپتیام ترپتیام ترپتیام۔ اب اپنے پتروں کا ترپن کرے۔
اوم تت ست برہما ادی تا وت تنھو ادے امکہ ماسہ امکہ پکھسہ
تتھو امکا یام امکہ وارا سنانیایم پتا پتاہے پرپتا مہے ماتا
پتا مہی پرپتا مہے ماتا مہے پرماتا مہے وردھ پرماتا مہے
ماتا مہے۔ پرماتا مہے وردھ پرماتا مہے اپیادی ترپتم ترپتم ترپتم

انی سندھیا اوپاسنا شبدھ ارتھ بھاؤ ارتھ سہتا
سمپورنم۔ شوبھم استو سروہ جگتام

پریمی بھگتوں کا انوچر وشیشیر بھوشن کیلاش رام

جب تک یہ شریر روپی گھر سوستھ ہے۔ جب تک بڑھاپا دور ہے، جب تک اندریوں کی شکتی ٹھیک ہے اور آیو کا کشے نہیں ہوا ہے۔ ودوان منش کو تبھی تک اپنے کلیان کیلئے مہان پریتن کرنا چاہیئے نہ کہ جب گھر کو آگ لگ جائے۔ تو اس وقت کنواں کھودنے کا اُدھم کرنا کس کام کا۔ اگر منش کا آیو ۱۰۰ برس تک ہوگا تو اس کا آدھا راتوں کے نیند میں بیت گیا اور باقی نصف کا نصف حصہ بچپن اور بڑھاپے میں بیت گیا۔ باقی ۲۵ پچیس برسوں میں منش نے اپنا آیو رندگوں، دکھوں اور غریبی اور خوشی اور ماتم میں گذر جاتا ہے۔ پانی کی لہروں کے سمان یہ ہمارا چنچل جیون وایو کی طرح بیت کر کہیں بھی ٹھہر نہیں پاتا ہے۔ اسلئے چاہیئے کہ منش جوانی میں ہی اپنے اُدھار کے لئے دھرم کرم اور دان کا پریتن کرتا رہے۔

بڑھاپے میں جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رہتی ہے۔ دانت گر جاتے ہیں۔ بینائی کی کمی، بہرا پن منہ سے رال ٹپکتی ہے۔ بندھو جن کہنا نہیں مانتے۔ استری سیوا نہیں کرتی۔ بوڑھے منش پتر بھی شترو بن جاتا ہے۔ ہائے بڑا کشٹ ہے۔

ویراگیہ شتک

شری گائتری مہاودیا لوکیلئے شبھ سندیش

چونکہ اس وقت ہم لوگوں کو پاپ کرموں کے انوسار بہت سے
دکھوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جسکے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔
اسلئے اُن دکھوں کی نورتی کیلئے ہمیں اپنے ستیہ دھرم پر چلنا
اُوچت ہے۔ جسکا پہلا زینہ سندھیا اوپاسنا ہے جبکہ گائتری
سنسکار دھارن کرنے کیلئے ہم ہزاروں روپئے خرچ کرکے اپنے
سنتانوں کو گائتری سنسکار کرتے ہیں۔ جسکی اصلیت اور ارتھ
کو نہ جان کر اُس کی اوپاسنا پر بھی بھاؤ نہیں رہا ہے۔ اس لئے بڑی
محنت سے پرنو اور گائتری اوپاسنا یعنی سندھیا کا پید
ارتھ اور بھاؤ ارتھ سمت اردو خط میں پرگھٹ کیا گیا ہے جس
کو اچھی طرح پڑھکر گائتری تتو کو جاننا اُوچت ہے۔ اس لئے
ہر ایک سوتر دھاری کو اس کی ایک ایک کاپی اپنے پاس پڑھنے
اور جاننے کے واسطے رکھنی چاہیئے۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ جگت میں
اصلیت اور اصول کیا ہے۔ اس کی اوپاسنا کرنے سے بھوت، بھوشیت
برتمان کال کے پاپوں کا ناش اور دھن سنتان اور سمپتی کی وردھی
ہوتی ہے۔

آپ کا شبھ چنتک

آیوروید بھوشن، نیواہ